لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 13 Tuesday 22 April, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلدنمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۱۳) ۲۲/اپریل ۲۰۲۵ء بروز منگل قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

انتخابی نظام میں بہت کچھ گڑبڑ چل رہا ہے

راہل گاندھی نے امریکہ کی براؤن یونیورسٹی میں الیکشن کمیشن پر سمجھوتہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے مہاراشٹر انتخاب کا معاملہ اٹھایا

بوسٹن (ایجنسی)
کانگریس رہنما اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی امریکہ کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے بوسٹن پہنچنے کے بعد یہاں براؤن یونیورسٹی میں طلبا کے ساتھ ایک سیشن کیا۔ اس میں انہوں نے ہندوستان میں انتخابی نظام میں 'سنگین مسئلہ' کی بات کرتے ہوئے مہاراشٹر انتخاب کا معاملہ اٹھایا۔

راہل گاندھی نے کہا، ''آسان لفظوں میں کہیں تو اسمبلی انتخابات میں مہاراشٹر میں نوجوانوں کی تعداد سے زیادہ ووٹنگ ہوئی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ الیکشن کمیشن نے ہمیں شام 5:30 بجے تک کی ووٹنگ کا ڈاٹا دیا اور شام 5:30 سے 7:30 بجے کے درمیان جب ووٹنگ بند ہونی چاہیے تھی، 65 لاکھ ووٹروں نے ووٹنگ کر دی۔

اب، ایسا ہونا جسمانی طور پر ممکن نہیں ہے، ہے نا؟ کیونکہ ایک ووٹر کو ووٹنگ کرنے میں تقریباً 3 منٹ لگتے ہیں اور اگر آپ حساب کریں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ رات 2 بجے تک ووٹروں کی لائنیں لگی رہیں اور وہ پوری رات ووٹنگ کرتے رہے، اور ایسا نہیں ہوا۔''

راہل نے کہا کہ ہم نے ان سے (الیکشن کمیشن) سوال کیا کہ کیا ویڈیوگرافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے نہ صرف ویڈیوگرافی سے انکار کر دیا بلکہ انہوں نے قانون ہی بدل دیا، اس لیے اب آپ ویڈیوگرافی کے لیے نہیں کہہ سکتے۔ راہل نے آگے کہا کہ ہمارے لیے یہ بہت صاف تھا کہ الیکشن کمیشن سمجھوتہ کر چکا ہے۔ یہ بہت صاف ہے کہ نظام میں کچھ بہت گڑبڑ ہے۔ ہم نے اسے عوامی طور سے کہا، میں نے اسے کئی بار کہا ہے۔

مہاراشٹر انتخاب کی بات کی جائے تو گزشتہ سال نومبر کے مہینے میں ریاست میں اسمبلی انتخابات ہوئے تھے۔ اس میں بی جے پی کی قیادت والی 'مہایوتی' نے سب سے زیادہ سیٹیں جیتی تھیں۔ این ڈی اے اتحاد کو 235 سیٹوں پر کامیابی ملی تھی جس میں 132 سیٹیں بی جے پی نے حاصل کی تھیں۔ وہیں ایکناتھ شندے کی شیو سینا نے 60 اور اجیت پوار کی این سی پی نے 41 سیٹوں پر قبضہ کیا تھا۔ وہیں دوسری طرف مہاوکاس اگھاڑی کی طرف سے شیو سینا کو 20، کانگریس کو 16 اور شرد پوار کی این سی پی کو 10 سیٹیں ملی تھیں۔ اپوزیشن نے اس انتخاب کو لے کر کئی بار سوال اٹھائے ہیں۔

گوشت فیکٹری تنازعہ میں بی جے پی لیڈر سمیت 3 افراد حراست میں، پوچھ تاچھ شروع

سنبھل (ایجنسی):
گوشت فیکٹری اور زمین تنازعہ کے سبب سنبھل میں گہما گہمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ایس او جی نے بی جے پی کے ایک لیڈر سمیت 3 لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے اور پوچھ تاچھ بھی شروع کر دی ہے۔ پولیس فی الحال پورے معاملے پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے، لیکن علاقے میں چہ میگوئیاں شروع ہو چکی ہیں۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق حیات نگر تھانہ حلقہ کے سرائے ترین کے تحت ایک مسلم بی جے پی لیڈر کی چمیاولی گاو?ں میں گوشت فیکٹری تھی، لیکن کئی سال قبل پیمانہ پورا نہ کرنے کے سبب اسے بند کر دیا گیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ سرائے ترین باشندہ ہی ایک دیگر شخص کی بھی چمیاولی میں گوشت فیکٹری ہے۔ کسی شادی کی تقریب میں بی جے پی لیڈر اور گوشت فیکٹری کے مالک کے درمیان تنازعہ ہو گیا۔ بی جے پی لیڈر نے گوشت فیکٹری مالک پر گوشت خریدنے پہنچنے والے کاروباری سے ناجائز رقم وصول کرنے کا الزام عائد کیا۔ اسی بات پر دونوں میں بحث شروع ہو گئی تھی، جس کے بعد گوشت فیکٹری مالک نے بی جے پی لیڈر کے خلاف پولیس سپرنٹنڈنٹ سے شکایت کر دی۔

معاملہ صرف گوشت فیکٹری کو لے کر ہی نہیں ہے، بلکہ چمیاولی میں ایک زمینی تنازعہ بھی ہے۔ اس معاملے پر بھی گوشت فیکٹری مالک نے کچھ لوگوں سے بی جے پی لیڈر سمیت 3 لوگوں کے خلاف تحریری شکایت دلوا دی۔ اتوار کی دیر شب ایس او جی سرائے ترین پہنچی اور بی جے پی لیڈر سمیت 3 لوگوں کو حراست میں لے لیا۔ تینوں کو پوچھ تاچھ کے لیے بہجوئی لے جایا گیا۔ حالانکہ پولیس افسران نے اب تک اس پورے معاملے پر کوئی آفیشیل بیان نہیں دیا ہے۔

خوفناک سڑک حادثہ، 6 لوگوں کی موت

کشی نگر (ایجنسی): اتر پردیش کے کشی نگر میں دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک کار پیڑ سے ٹکرا گئی جس سے 6 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ دو دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ معاملہ نیبوا نورنگیا تھانہ حلقہ کے بھوجولی چوراہے کا بتایا جا رہا ہے۔ حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ کار کو گیس کٹر سے کاٹ کر لاشوں کو باہر نکالا گیا۔

پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق ضلع کے پڈرونا پنہوا راستے کے پاس، نیبوا نورنگیا تھانہ حلقہ کے بھوجولی شکل گاؤں کے سامنے تیز رفتار سے آ رہی کار بے قابو ہو کر پیڑ سے ٹکرا گئی۔ کار میں 8 افراد سوار تھے۔ رام کولا تھانہ حلقہ کے نارائن پور وجے پور سے نیبوا نورنگیا کے دیوگاؤں میں بارات آئی تھی۔ حادثے کے بعد موقع پر چیخ و پکار مچ گئی۔ کچھ وقت کے لیے ٹریفک نظام بھی درہم برہم ہو گیا اور سڑک پر جام لگ گیا۔ کشی نگر کے ایس پی سنتوش کمار مشر نے بتایا کہ سڑک حادثے میں 6 لوگوں کی موت ہو گئی ہے جبکہ دو سنگین طور پر زخمی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ تین لوگوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ پانچ دیگر زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ تین لوگوں نے یہاں دم توڑ دیا۔ وہیں دو زخمی لوگوں کو علاج کے لیے گورکھپور بھیجا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کشی نگر حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کے علاج کے لیے افسروں کو ہدایات دی ہیں۔

سلامتی دستوں نے 8 نکسلیوں کو مار گرایا

بوکارو (ایجنسی) جھارکھنڈ کے بوکارو ضلع کے لگو پہاڑ کے دامن میں پولیس اور سی آر پی ایف کی ٹیم کے ساتھ نکسلیوں کا زبردست تصادم چل رہا ہے۔ اس تصادم میں اب تک 8 نکسلیوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔ سلامتی دستوں کی ٹیم کی قیادت کوئلہ علاقے کے ڈی آئی جی سریندر کمار جھا، ایس پی منوج سورگیاری سمیت دیگر افسران کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق مارے گئے نکسلیوں میں ایک کروڑ روپے کا انعامی وویک دستے بھی شامل ہے۔ جائے وقوع سے ایک انساس رائفل اور ایک سیلف لوڈنگ رائفل برآمد کی گئی ہے۔ پولیس اور نکسلیوں کے درمیان تصادم جاری ہے اور رک رک گولی باری ہو رہی ہے۔ بوکارو کے للپنیا تھانہ حلقہ کے منڈا ٹولی وسوسو کے نزدیک یہ تصادم پیر کی صبح شروع ہوا۔ سرچ آپریشن کے ساتھ ساتھ مارے گئے نکسلیوں کی شناخت بھی کی جا رہی ہے۔ افسروں نے بتایا کہ 209 کمانڈو بٹالین فار ریزولیوٹ ایکشن (کوبرا) کے جوانوں نے مہم شروع کی جس میں دو نکسلی مارے گئے اور دو انساس رائفل، ایک سیلف لوڈنگ رائفل (ایس ایل آر) اور ایک پستول ضبط کی گئی۔ افسروں کے مطابق تصادم میں کسی بھی پولیس اہلکار یا جوان کے زخمی ہونے کی خبر نہیں ہے۔ کوبرا سی آر پی ایف کی خاص یونٹ ہے جو جنگلی جنگ سے متعلق حکمت عملی میں مہارت کے لیے جانی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ 22 جنوری کو بھی بوکارو میں پولیس اور ماو?وادیوں کے درمیان مڈبھیڑ ہوئی تھی جس میں دو نکسلی مارے گئے تھے۔ مارے گئے نکسلیوں کی شناخت منوج ہانسدا اور گرفتار 15 لاکھ کے انعامی نکسلی کی اہلیہ شانتی دیوی کے طور پر ہوئی تھی۔ دراصل 20 جنوری کو 15 لاکھ کے انعامی نکسلی کو پولیس نے چندر پورہ سے گرفتار کیا تھا۔ اسی سے حاصل انپٹ کی بنیاد پر یہ کارروائی کی گئی تھی۔

مالیگاؤں بم دھماکہ: 17 سالوں کی طویل سماعت کے بعد ذیلی عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھا

ممبئی (ایجنسی): مالیگاؤں میں 2008 کے بم دھماکہ معاملہ میں گزشتہ کل (20 اپریل) خصوصی این آئی اے عدالت نے این آئی اے کی جانب سے تحریری بحث عدالت میں داخل کیے جانے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔ یعنی فریقین کی بحث کا باقاعدہ اختتام عمل میں آ گیا ہے۔ عدالت کو اس مقام تک پہنچنے میں 17 سال کا طویل وقفہ لگا۔ اس درمیان ٹرائل کورٹ میں یکے بعد دیگرے 5 خصوصی ججوں نے اس مقدمہ کی سماعت کی۔ قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے خصوصی وکیل استغاثہ اویناس رسال نے تقریباً ڈیڑھ ہزار صفحات پر مشتمل تحریری بحث داخل کی اور سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر سمیت تمام ملزمین کو سخت سے سخت سزائیں دینے کی عدالت سے گزارش کی، یعنی کہ پھانسی کی سزا سے لے کر عمر قید کی سزا دیئے جانے کی عدالت سے گزارش کی گئی۔ اپنی تحریری بحث میں این آئی اے نے عدالت کو بتایا کہ گواہان کے بیانات، دستاویزات، الیکٹرانک ثبوت اور دیگر قابل قبول ثبوت وشواہد کی روشنی میں استغاثہ عدالت میں ثابت کر پایا ہے کہ مقدمہ کا سامنا کر رہے ملزمین اور مفرور ملزمین بم دھماکوں کی سازش کا حصہ تھے، جنہوں نے مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ کی سازش رچی تھی۔

یہ بم دھماکہ رمضان کے مقدس مہینہ میں نوراتری تہوار سے پہلے انجام دیا گیا تھا تاکہ لوگوں کو دہشت زدہ کیا جا سکے اور دو فرقوں کے درمیان کشیدگی پیدا کی جا سکے۔ بم دھماکہ کرنے کا مقصد ملک کی داخلی سلامتی کو نقصان پہنچانا بھی تھا۔ ملزمین مالیگاؤں میں بم دھماکہ کر کے مسلمانوں میں دہشت پیدا کرنا چاہتے تھے اور ملزمین ایک بڑی سازش کے ذریعہ ہندو راشٹر (آریہ ورت) قائم کرنا چاہتے تھے۔ ملزمین نے ابھینو بھارت نامی تنظیم کے بینر تلے ان سب امور کو انجام دیا تھا۔ این آئی اے نے عدالت سے ملزمین کو یو اے پی اے قانون کی دفعات 18 اور 19 تعزیرات ہند کی دفعات 302، 307، 324، 326، 427، 153A اور دھماکہ خیز مادہ کے قانون کی دفعات 3، 4، 5، 6 کے تحت سزائیں دیئے جانے کی گزارش کی ہے۔

یو اے پی اے قانون کی دفعہ 16 کے مطابق دہشت گردانہ کارروائی میں اگر کسی کی جان جاتی ہے تو الزام ثابت ہونے کی صورت میں ملزم کو پھانسی کی سزا اور جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ این آئی اے کی تحریری بحث میں مزید درج کیا گیا ہے کہ اپنے سابقہ بیانات سے منحرف ہونے والے گواہان کے بیانات کو ان کے بیانات کا اندراج کرنے والے پولیس افسران کے بیانات کے ساتھ دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ گواہان نے دباؤ کے نتیجے میں اپنے بیانات سے انحراف کیا تھا لہٰذا ان بیانات کی بنیاد پر ملزمین کو فائدہ نہیں ملنا چاہئے، گواہان نے ایک طویل وقفے کے بعد اپنے بیانات سے انحراف کیا ہے، گواہان کا اتنے طویل وقفہ کے بعد اپنے بیانات سے انحراف کرنا ان کی گواہی کو مشکوک کرتا ہے جبکہ ان کے بیانات کا اندراج کرنے والے پولیس افسران کی گواہی کو تقویت دیتا ہے۔ قومی تفتیشی ایجنسی کی جانب سے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو سزا دینے کی عدالت سے درخواست کرنا این آئی اے کا یوٹرن لینا معلوم ہوتا ہے کیونکہ این آئی اے نے ہی اضافی فرد جرم داخل کرتے ہوئے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو ناکافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر مقدمہ سے ڈسچارج کیئے جانے کی گزارش کی تھی۔ این آئی اے کے اس رویہ کی تبدیلی کے پیچھے بم دھماکہ متاثرین کی سخت جدوجہد نظر آتی ہے جنہوں نے ایڈوکیٹ شریف شیخ اور ایڈوکیٹ شاہد ندیم کے ذریعہ تحریری بحث داخل کرتے ہوئے عدالت کو بتایا تھا کہ اے ٹی ایس کی تفتیش کی روشنی میں اور اے ٹی ایس کے گواہان کی عدالت میں گواہی کے مطابق سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر اس مجرمانہ سازش میں نا صرف شامل تھی بلکہ اس کی موٹر سائیکل ایل ایم ایل فریڈم پر بم نصب کیا گیا تھا۔

پوپ فرانسس کا 88 سال کی عمر میں انتقال

پی ایم مودی، کھڑگے، راہل اور پرینکا سمیت کئی لیڈران کا اظہارِ تعزیت

ویٹکن سٹی (ایجنسی)

ویٹکن سٹی میں آج پوپ فرانسس کا طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ وہ طویل مدت سے کئی طرح کے امراض میں مبتلا تھے۔ نمونیا کی شکایت کے بعد انھیں گزشتہ دنوں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ 88 سالہ پوپ فرانسس کے انتقال کی خبر ویٹکن سٹی سے دی گئی ہے۔ ایک دن قبل ہی انھوں نے امریکہ کے نائب صدر جیڈی وینس سے ملاقات کی تھی۔ ان کی موت نے پوری دنیا کے تقریباً 1.4 ارب کیتھولک آبادی کو غم میں غرق کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پوپ فرانسس گزشتہ ایک ہفتے سے برونکائٹس سے متاثر تھے اور انھیں گزشتہ جمعہ (14 فروری) کو اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کی حالت ہر گزرتے دن کے ساتھ بگڑتی چلی گئی، کیونکہ ڈاکٹروں کو 'پیچیدہ علاج والی حالت' کے سبب پوپ فرانسس کے سانس کی نلی کے انفکشن سے متعلق علاج میں تبدیلی کرنی پڑی، اور پھر ایکسرے کرانے پر تصدیق ہوئی کہ وہ ڈبل نمونیا سے متاثر تھے۔ پوپ فرانسس گزشتہ ہفتہ سینٹ پیٹرس اسکوائر میں روایتی اتوار کے دعائیہ اجلاس اور کیتھولک چرچ کی سالگرہ منانے کے لیے اجتماعی دعاء کی قیادت نہیں کر پائے تھے، کیونکہ ان کی طبیعت بے حد خراب تھی۔ ان کی خراب صحت کے سبب پہلے سے طے کردہ ان کے پروگرام بھی کینسل کر دیے گئے تھے۔ ڈاکٹروں نے انھیں پوری طرح سے آرام کرنے کا مشورہ دیا تھا، لیکن پہلے ان کی حالت کو 'مستحکم' بتائے جانے کے باوجود ویٹکن نے ہفتہ کی شام کو ایک اپڈیٹ جاری کیا جس میں کہا گیا کہ طویل مدت سے سانس لینے میں تکلیف کے بعد ان کی حالت بگڑ گئی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کی ایک رپورٹ کے مطابق پوپ فرانسس کے انتقال کا اعلان ویٹکن کے کیمرلینگو کارڈینل کیوین فیرل نے کیا۔ کیمرلینگو کارڈینل دراصل ویٹکن سٹی میں ایک ایڈمنسٹریٹو عہدہ ہے، جس کا کام خزانہ کی دیکھ ریکھ کرنا اور شہر میں انتظامی امور دیکھنا ہے۔

دوسری جانب پوپ فرانسس کے انتقال کی خبر نے پوری دنیا میں غم کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ ہندوستان میں بھی سیاسی وسماجی لیڈران کے ذریعہ اظہارِ تعزیت کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی سمیت کئی سیاسی ہستیوں نے پوپ فرانسس کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے پوپ فرانسس کے ساتھ اپنی کچھ تصویریں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''پوپ فرانسس کے انتقال سے بہت غمزدہ ہوں۔ غم اور یادوں کے اس لمحہ میں عالمی کیتھولک طبقہ کے تئیں میری گہری ہمدردی۔'' کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے نے پوپ فرانسس کے انتقال پر اپنا غم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''پوپ فرانسس کے انتقال سے پوری دنیا غمزدہ ہے۔ وہ بین المذہبی افہام وتفہیم کے چیمپئن تھے۔ وہ عالمی امن اور ہم آہنگی کے لیے ایک بہت ہی بااثر قوت بھی تھے، جنہوں نے ہر قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمہ، اقتصادی عدم مساوات کے خاتمہ اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششوں کی بھرپور حمایت کی۔''

نقدی تنازعہ میں پھنسے جسٹس یشونت ورما کے ذریعہ سماعت والے 50 سے زائد مقدمات کی دوبارہ ہوگی سماعت

نئی دہلی (ایجنسی) نقدی تنازعہ کی وجہ سے سرخیوں میں آنے والے جسٹس یشونت ورما کی سربراہی والی بنچ نے جن زائد از 50 عرضیوں پر دہلی ہائی کورٹ کا جج رہتے ہوئے سماعت کی تھی، ان تمام عرضیوں پر دوبارہ نئے سرے سے سماعت کی جائے گی۔ اس بابت دہلی ہائی کورٹ نے جانکاری فراہم کی ہے۔ دراصل 21 اپریل کے لیے جاری کردہ روزانہ کاز لسٹ میں فیصلے کی اطلاع دیتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے نوٹس جاری کیا ہے۔ گزشتہ ماہ 14 مارچ کو جسٹس ورما کے نئی دہلی واقع گھر میں آگ لگی تھی۔ اس دوران ان کے گھر سے بہت زیادہ نقدی برآمد ہوئی تھی۔ تبھی سے وہ تنازعہ میں گھرے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اب انہیں دوبارہ سے الہ آباد ہائی کورٹ واپس بھیج دیا گیا ہے، لیکن سی جے آئی کی ہدایات کے بعد انہیں کوئی عدالتی کام نہیں سونپا گیا ہے۔ جسٹس ورما کے خلاف 3 ججوں کی ایک کمیٹی اندرونی تحقیقات بھی کر رہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ مقدسہ پر بصیرت افروز خطابات اور فلسطین کے حق میں دعا

ممبئی، (پریس ریلیز):
20 اپریل کو سنی مسجد بلال، بمبئی میں "عالمی یوم درود کانفرنس" کا روح پرور انعقاد عمل میں آیا، جس میں نامور علمائے کرام اور محبانِ رسول کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یہ بابرکت محفل حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور مقام ومرتبہ کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ مظلوم فلسطینی عوام کے حق میں صدائے احتجاج بھی بنی۔ کانفرنس کا آغاز قاری مشتاق تیغی صاحب کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد مولانا احمد رضا نوری میاں نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا نعتیہ کلام اور "سکہ چلے گا امنہ کے لال کا" پڑھ کر محفل کو پرنور کر دیا۔ اس موقع پر مشہور اسلامی اسکالر مفتی سلمان ازہری نے "سیرت مصطفیٰ" کے عنوان پر ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ انہوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مکمل سلسلہ نسب حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت عبداللہ اور پھر رسول اکرم تک بیان فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ "اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب کی ہر ادا، ہر قول اور ہر عمل کو محفوظ فرما دیا ہے، اور یہ معجزہ صرف نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔"

حضرت سید معین الدین اشرف صدر آل انڈیا سنی جمعیت العلماء نے اپنے خطاب میں مسلم ممالک کی فلسطین اور بیت المقدس کے معاملے میں خاموشی پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "مسلم حکمرانوں کی غیرت کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ فلسطین کی مظلوم عوام کے لیے، مسجد اقصیٰ کے تحفظ کے لیے اپنی زبان تک نہیں کھولتے؟ یہ وقت اتحاد، جرأت اور صدائے حق بلند کرنے کا ہے۔" بانی رضا اکیڈمی الحاج محمد سعید نوری نے عالمی یوم دورد میں حصہ لینے والے دنیا بھر کہ تمام مسلمانوں کا شکریہ ادا کیا جن لوگوں نے مصطفیٰ جان رحمت پر کروڑوں درود شریف پیش کیے جبکہ مولانا ظفر انورانی اور مفتی کلیم الدین برکاتی نے بھی خطاب کیا جبکہ

اس کانفرنس میں مولانا محمود عالم رشیدی، مولانا عباس رضوی، صوفی عمر، مولانا ظفر الدین رضوی، مولانا امان اللہ رضا، قاری عبدالرحمٰن ضیائی، حافظ عبدالقادر رضوی، مولانا عین الدین، مولانا امان اللہ سمیت کئی دیگر علمائے کرام نے شرکت کی۔ شرکائے کانفرنس نہ صرف بمبئی بلکہ مہاراشٹر، گجرات، کرناٹک، اتر پردیش، بہار سمیت مختلف ریاستوں سے تشریف لائے تھے۔ یہ کانفرنس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت، سیرت اور پیغامِ امن کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ عالمِ اسلام کو بیدار کرنے کی ایک اہم کوشش ثابت ہوئی۔

مالیگاؤں: 'عالمی یومِ درود' کا اہتمام، متنازعہ وقف قانون سے نجات کی دعا

پانچوں نمازوں میں درود خوانی، سبیل میلاد رسول کی تقسیم اور عالمِ اسلام کے دعاؤں کا اہتمام

مالیگاؤں (پریس ریلیز): پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی یوم ولادت عیسوی سن کے مطابق 20 / اپریل کو "عالمی یوم درود" منانے کا اعلان گذشتہ سات سال قبل رضا اکیڈمی کی جانب سے کیا گیا، لاک ڈاؤن کے حالات میں جب پوری دنیا ایک جگہ ٹھہری ہوئی تھی، ایسے حالات میں بھی مسلمانوں کو "درود خوانی" کی جانب متوجہ کیا گیا تاکہ درود پاک کی برکتوں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے حالات موافق، سازگار اور امن وعافیت والے ہو جائیں نیز جس طرح حضورِ اکرم مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک کی اسلامی تاریخ 12 / ربیع الاول ہر مسلمان کی زبانِ زد عام و خاص ہے اسی طرح یوم ولادتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شمسی کیلنڈر کی تاریخ 20 / اپریل بھی مسلمان بچے بچے کی زبانوں پر عام ہو جائے اور مسلمانوں کا اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ عقیدت و محبت مضبوط سے مضبوط تر ہو انہی مقصد کے پیشِ نظر 20 / اپریل یومِ ولادتِ رسول کو "عالمی یومِ درود" منانے کی اپیل بانی رضا اکیڈمی و آل انڈیا میلاد کونسل الحاج محمد سعید نوری صاحب قبلہ۔

حج بیت اللہ کافرض ادا کرنے والے؛ اللہ کی خوش نصیب مہمان ہیں!!!

قرآن حکیم وارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالوں سے ہمارے سامنے یہ بات صاف طور پر آرہی ہے کہ اسلام میں حج کرنے کی کتنی اہمیت ہے اور نہ کرنے سے کتنا خسارہ و بدنصیبی پیدا ہونے والی ہے ۔شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے جو ہر وقت اہل ایمان کو نقصان پہنچانے کیلئے تیار رہتا ہے حج کے معاملہ میں بھی وہ دلوں میں طرح طرح کے وسوسہ ڈال کر بڑے بڑے مالداروں کو بھی اس اہم فریضہ سے غفلت میں ڈالدیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہمارے درمیان بعض بھائی ایسے پائے جاتے ہیں جو حج کے معاملے میں ٹالم ٹولی کرتے ہوئے بہانہ بنا کر حج بیت اللہ کی فرضیت وسعادت کی نعمت سے محروم ہیں، رشتہ داروں، دوست احباب کی طرف سے توجہ دلانے کے باوجود حج بیت اللہ کاارادہ نہیں رکھتے اور مختلف حیلے بناتے رہتے ہیں ایسے ہمارے بھائیوں کو اپنی غفلت سے فوری باہر نکلتے ہوئے اپنی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے ۔ورنہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا وہ ارشاد جس میں یہ بات آئی ہے کہ جولوگ استطاعت رکھنے کے باوجود حج کو نہیں نکلتے خواہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر جس طرح چاہئے مرجائے ۔ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد ان لوگوں کیلئے ایک لمحہ فکر دے رہا ہے کہ حج فرض ہونے اور استطاعت حاصل ہونے پر بھی حج نہیں کرتے وہ سوچ لیں کہ اپنا خاتمہ کس گروہ کے ساتھ پسند کرتے ہیں!!! حالانکہ نبی ﷺ نے اہل ایمان کو ایمان پر خاتمہ کی دعا سکھلائی ہے ۔

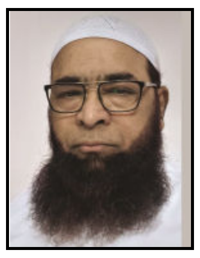

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

(قسط 1)

حج بیت اللہ، اسلام کے اہم فرائض میں داخل ہے؛ جس کی فرضیت قرآن وسنت اور اجماع امت ان تینوں سے ثابت ہے ۔اس سلسلہ میں ارشاد ربانی ہے: **ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبرکا وھدی لعالمین ۔ فیہ آیت بینت مقام ابراھیم ۔ و من دخلہ کان آمنا ۔ و للہ علی الناس حج البیت من الستطاع الیہ سبیلا ۔ و من کفر فان اللہ غنی عن العالمین ۔** ۹۷ (سورآل عمران ۹۶ تا ۹۷)

بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کیلئے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے ۔اس کو خیر وبرکت دی گئی اور تمام جہاں والوں کیلئے مرکز ہدایت بنایا گیا تھا۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت ہے اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہوا مامون ہو گیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

آیت کریمہ سے ہمیں یہ بات معلوم ہوئی کہ کعبہ اللہ کی کتنی بڑی اہمیت وعظمت ہے کہ سارے لوگوں کیلئے یہ پہلا مرکز توحید و ہدایت اور سراسر برکت کا مقام ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت بھی وہیں پر ہے، اللہ تعالیٰ کی ایک بے مثل عظیم نشانی زم زم کا کنواں یہیں پر ہے؛ اس متبرک گھر کی خصوصیت یہ ہے کہ جو بھی اس کے اندر (حدود حرم میں) داخل ہو گیا وہ امن پالیا، لہٰذا اب جو کوئی اللہ کے اس متبرک مقام تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہئے کہ ضرور بہ ضرور اس کا حج کرے (یعنی ذوالحجہ کے ایام معین میں مکہ مکرمہ میں بیت اللہ کی زیارت وطواف، وقوف عرفات اور دیگر مناسک ’’سنت کے مطابق‘‘ ادا کرنا)۔لہٰذا اب جو کوئی بھی اس حکم کی فرمانبرداری سے جی چرائے گا اللہ اس سے (بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی ایک روایت ہے جس میں آنحضور ﷺ کا ارشاد یوں آیا ہے ’’اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہیلہٰذ تم حج کرو‘‘ (بخاری ومسلم) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا۔لاصرور ﷺ فی الاسلام ’’اسلام میں صیرورت نہیں ہے‘‘ (ابوداود) یعنی حج کی استطاعت کے باوجود حج کئے بغیر مرجانا نہیں ہے، اسی طرح حضرت عبدالرحمان بن سابطؓ کی روایت ہے جس میں نبی ﷺ کا یہ ارشاد آیا ہے ’’جو شخص حج کئے بغیر مرگیا حالانکہ اس کے راستے میں نہ کوئی مرض، نہ کوئی ظالم حکمراں اور نہ کوئی واضح ضرورت حائل ہوئی، تو وہ چاہے یہودی ہو کر یا نصرانی ہو کر جس طرح چاہے مرجائے ۔اس ارشاد گرامی سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ جو شخص، قوت وطاقت صلاحیت اور حالات کے ساز گار ہوتے ہوئے بھی اس عظیم فریضہ سے جی چراتا ہے تو مسلمان کی حیثیت سے مرے گا یا نہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔

درمنثور میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اور بھی زیادہ سخت وعید یں ہمیں ملتی ہیں ۔الغرض مذکورہ بالا آیت کریمہ اور ارشادات نبی ﷺ سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ حج کی کتنی اہمیت ہیلہٰذ ہمیں چاہئے کہ حج کی استطاعت پیدا ہوتے ہی اس فرض کو ادا کرنے میں عجلت سے کام کرنا چاہئے، جیسے نماز کا وقت شروع ہوتے ہی اذان کے ساتھ ہم مسجد کی طرف لپکتے ہیں اسی طرح حج بیت اللہ کی طرف بھی جلدی کرنی چاہئے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ اپنے بھائی حضرت فضلؓ سے یا حضرت فضلؓ اپنے بھائی حضرت عبداللہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے فرمایا ’’جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو، اسے جلدی کرنا چاہئے اس لئے کہ اسے بیماری آسکتی ہے، اس کی سواری گم ہوسکتی ہے یا اسے کوئی اور ضرورت پیش آسکتی ہے۔ (احمد، ابن ماجہ، بیہقی، دارمی)

اسی طرح حضرت ابن عباسؓ سے ایک روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ’’حج کی ادائیگی میں جلدی کرو اس لئے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اسے کب کوئی رکاوٹ پیش آجائے۔ (احمد ابوداؤد)

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک جو شخص باوجود استطاعت کے حج نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں۔ ’’مسند سعید بن منصور میں ہے کہ حضرت فاروق اعظم ؒ نے فرمایا میرا قصد ہے کہ میں لوگوں کو مختلف شہروں میں بھیجوں وہ دیکھیں جو لوگ باوجود مال رکھنے کے حج نہ کرتے ہوں ان پر جزیہ لگادیں وہ مسلمان نہیں ہیں (ابن کثیر) اس بات پر تمام ائمہ کرام کا اجماع ہے کہ کسی بھی شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت حج کی فرضیت کیلئے پانچ چیزوں کی شرط لازمی ہے۔

(۱) مسلمان کا ہونا ضروری، اس لئے کہ دین کے جتنے بھی احکام ہیں ان کے مخاطب صرف اہل ایمان ہی ہیں ۔

(۲، ۳) وہ عاقل و بالغ ہو کیونکہ جو بلوغ کو نہ پہنچے اور جن کی دماغی حالت ٹھیک نہ ہو وہ کسی شرعی حکم کے مکلف نہیں ہیں ۔اس سلسلہ میں حضرت سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ؐ نے ارشاد فرمایا۔ ’’تین شخص مرفوع القلم ہیں یعنی کسی شرعی حکم کے مکلف نہیں ہیں، ایک سویا ہوا یہاں تک کہ بیدار ہو جائے، دوسرا بچہ یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے تیسرا مجنون حتی کہ وہ ہوش مند ہو جائے‘‘ ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ۔

(۴) وہ آزاد ہو یعنی وہ کسی کا غلام نہ ہو۔ (کیونکہ اس کے پاس اتنی استطاعت ہی نہیں رہتی کہ وہ خود سے کعبہ اللہ شریف تک پہنچ سکے)

(۵) (پانچویں چیز یہ کہ) خانہ کعبہ تک پہنچنے کی استطاعت ۔ (حوالہ المغنی ج ۳ ص ۱۲۱ بحوالہ فقہ السنہ)

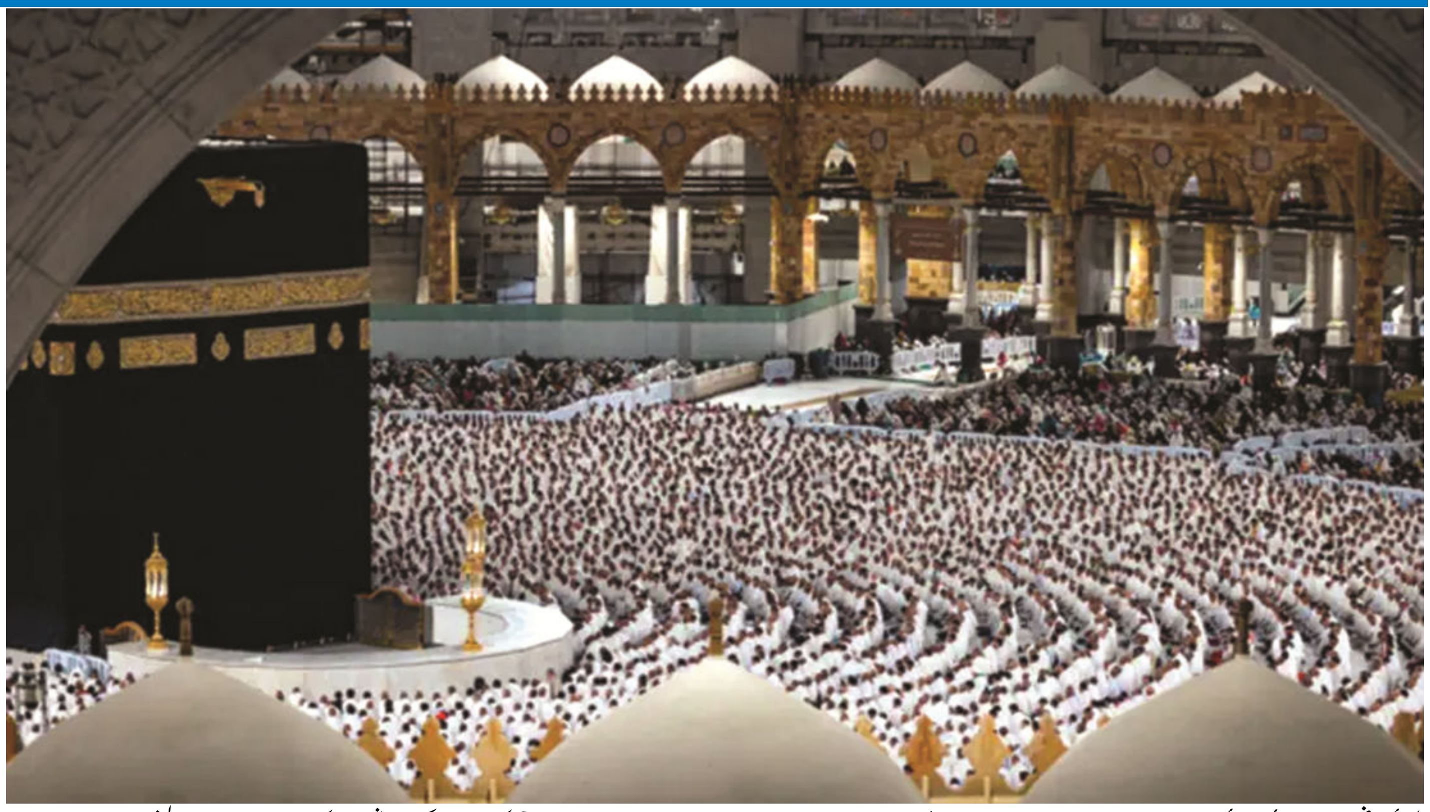

لمحہ فکر

محترم قارئین کرام ! قرآن حکیم وارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالوں سے ہمارے سامنے یہ بات صاف طور پر آرہی ہے کہ اسلام میں حج کرنے کی کتنی اہمیت ہے اور نہ کرنے سے کتنا خسارہ و بدنصیبی پیدا ہونے والی ہے۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے جو ہر وقت اہل ایمان کو نقصان پہنچانے کیلئے تیار رہتا ہے حج کے معاملہ میں بھی وہ دلوں میں طرح طرح کے وسوسہ ڈال کر بڑے بڑے مالداروں کو بھی اس اہم فریضہ سے غفلت میں ڈالدیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہمارے درمیان بعض بھائی ایسے پائے جاتے ہیں جو حج کے معاملے میں ٹالم ٹولی کرتے ہوئے بہانہ بنا کر حج بیت اللہ کی فرضیت وسعادت کی نعمت سے محروم ہیں، رشتہ داروں، دوست احباب کی طرف سے توجہ دلانے کے باوجود حج بیت اللہ کا ارادہ نہیں رکھتے اور مختلف حیلے بناتے رہتے ہیں ایسے ہمارے بھائیوں کو اپنی غفلت سے فوری باہر نکلتے ہوئے اپنی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے۔

ورنہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا وہ ارشاد جس میں یہ بات آئی ہے کہ جو لوگ استطاعت رکھنے کے باوجود حج کو نہیں نکلتے خواہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر جس طرح چاہئے مرجائے۔ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد ان لوگوں کیلئے ایک لمحہ فکر دے رہا ہے کہ حج فرض ہونے اور استطاعت حاصل ہونے پر بھی حج نہیں کرتے وہ سوچ لیں کہ اپنا خاتمہ کس گروہ کے ساتھ پسند کرتے ہیں!!! حالانکہ نبی ﷺ نے اہل ایمان کو ایمان پر خاتمہ کی دعا سکھلائی ہے۔

الھم من احییتہ من فاحیہ علی الاسلام و من توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان۔

اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے ایمان پر موت دے۔ حقیقت یہ ہیکہ آدمی حج کے ذریعہ اپنی آخرت کو سنوار لیتا ہے کیونکہ حج بیت اللہ کے موقع پر حاجی جو کچھ بھی دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے اور حاجی کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے مہمان کی سی ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ’’حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے وفد (مہمان) ہیں۔ اگر وہ اس سے دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی دعا قبول فرماتا ہے اگر اس سے بخشش طلب کرتے ہیں تو وہ انہیں بخش دیتا ہے۔ (نسائی، ابن ماجہ) یہ بات عین حق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس کسی کی بھی بخشش فرما دیا وہ بڑا کامیاب آدمی ہے لہٰذا اپنی بخشش طلب کرنے کیلئے حج جیسے فرض کی ادائیگی کیلئے ہمیں فکرمند ہو جانا چاہئے اور جن لوگوں سے اب تک جو کچھ غفلت ہو چکی اس سے جلد باہر نکل کر حج بیت اللہ کیلئے تیاری کرنی چاہئے۔ کوشش کرنا ہمارا کام ہے اسباب کو پیدا کرنا اور کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانا اللہ کے ذمہ۔

خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدر آباد
9849099228

(جاری)

حدیث نبوی ﷺ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول رحمتؐ نے بہتے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔
(المعجم الاوسط)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوهيانامه
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

مرشد آباد میں پُرتشدد واقعات: فرقہ وارانہ تصادم یا سیاسی سازش؟

مرشد آباد میں کچھ دنوں سے خاموشی ہے، مگر بی جے پی اب بھی ممتا بنرجی حکومت کو تشدد روکنے میں ناکامی پر گھیرنے کا ’موقع‘ نہیں چھوڑ رہی ہے۔صدر راج کے نفاذ کا مطالبہ بدستور زوروں پر ہے، جبکہ گورنر سی وی آنند بوس اور قومی کمیشن برائے خواتین کے ارکان کے 18 اور 19 اپریل کو مرشد آباد کے دوروں نے معاملے کو مزید گرما دیا ہے۔سوشل میڈیا پر طرح طرح کے اشتعال انگیز دعوے اور جوابی دعوے گردش کر رہے ہیں، جن کی نوعیت کسی فلمی معمہ جیسی ہے، مگر اسی شور میں کئی ایسی کہانیاں بھی دبی ہوئی ہیں جو اس بات پر سوال اٹھاتی ہیں کہ آیا یہ واقعی فرقہ وارانہ فساد تھا یا سیاسی مقصد سے بھڑکایا گیا ایک تشدد۔کئی مقامی رپورٹس میں یہ ذکر ہے کہ ہندو اور مسلمان مل کر مشتعل ہجوم کا مقابلہ کر رہے تھے۔ان کہانیوں میں زیادہ گنجائش میڈیا میں نہیں ملی۔ایسی ہی ایک رپورٹ کے مطابق جب ’مانک‘ کے گھر پر حملہ ہوا تو اس کے پڑوسی سناول اور دیگر مسلم افراد نے اس کے ساتھ مل کر حملہ آوروں کو پیچھے دھکیلا۔ارچنا سرکار نے اپنے مسلم پڑوسیوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس کی جان بچائی اور بحفاظت نکلنے میں مدد کی۔

اسی طرح کی ویڈیوز، جنہیں اے بی پی لائیو نے بھی شیئر کیا، ہندوؤں کے ذریعے اپنے مسلم ہمسایوں کی مدد کا شکریہ ادا کرنے کے بیانات پر مشتمل ہیں، مگر یہ ویڈیوز اخبارات میں جگہ نہ پا سکیں اور خبروں سے غائب ہو گئیں۔تشدد کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ یہ وقف قانون کی منظوری کے خلاف مسلمانوں کے احتجاج سے بھڑکا۔اگر یہ سچ ہے، تو سوال یہ ہے کہ کیا مسلمانوں نے اپنے ہی گھر اور کاروبار جلا دیے؟ ترنمول کانگریس کے مسلم رکن پارلیمان خلیل الرحمان کے گھر پر حملہ کس نے کیا؟ ترنمول کانگریس نے کئی ویڈیوز جاری کیں جن میں خواتین کیمرے پر یہ کہتی نظر آئیں کہ بی جے پی کے کارکنوں نے ان کے گھروں کو اس لیے نشانہ بنایا کہ انہوں نے ’مسلم پارٹی‘ کو ووٹ دیا۔میڈیا رپورٹوں سے بظاہر لگتا ہے کہ تشدد پورے علاقے میں پھیلا ہوا تھا، حالانکہ درحقیقت یہ صرف دو سب ڈویژن کے چار بلاکس تک محدود تھا۔ایسا کہنا کہ صرف ہندو گھروں پر حملہ ہوا، درست نہیں۔لیکن حملہ آور کون تھے، اس کا جواب ابھی تک واضح اور قابل بھروسا نہیں ہے۔مگر یہ حقیقت ہے کہ ہراگو بند داس اور اس کے چالیس سالہ بیٹے چندن کو ان کے گھر سے نکال کر بے رحمی سے قتل کیا گیا۔سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے پولیس نے قاتلوں کی شناخت کرنے کا دعویٰ کیا ہے، مگر قتل کی وجہ اب تک سامنے نہیں آسکی۔ یہ دونوں مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی ایم) کے کارکن تھے۔

مرشد آباد سے اب تک صرف ایک اور موت کی خبر ہے، ایک مسلم نوجوان کی، جسے مبینہ طور پر پولیس کی گولی سے ہلاک کیا گیا۔ترنمول کانگریس نے ایسی ویڈیوز بھی شیئر کی ہیں جن میں متاثرین یہ دعویٰ کرتے نظر آرہے ہیں کہ مسلمانوں نے نہیں بلکہ بی جے پی کارکنوں نے ان کے گھروں پر حملے کیے۔مرشد آباد کے چار بلاکوں سے تقریباً 300 ہندو خاندان اپنے گھر چھوڑ کر مالدہ ضلع کے اسکولوں میں قائم بی ایس ایف کے کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ان کے کچھ گھروں کو بلوائیوں نے جلا دیا۔گورنر اور قومی کمیشن برائے خواتین کی ٹیم نے متاثرہ دیہات کا دورہ کیا اور تباہ شدہ گھروں کا معائنہ کیا۔اس دوران کیمروں میں زعفرانی مفلر اور ’جے شری رام‘ کے نعرے واضح طور پر ریکارڈ ہوئے، جو یہ بتاتے ہیں کہ کیمپوں کا ماحول بھی سیاسی ہو چکا ہے۔بی جے پی رہنماؤں نے ترنمول کانگریس اور پولیس پر یہ الزام لگایا ہے کہ یہ سب کچھ اسکول اساتذہ کی برطرفی پر سپریم کورٹ کے فیصلے سے پیدا شدہ احتجاجی لہر سے توجہ ہٹانے کے لیے کیا گیا۔بی جے پی کے مرکزی وزیر سکندر ماجمدار نے دعویٰ کیا کہ حملہ آور بنگلہ دیشی درانداز تھے، جنہوں نے ریاست میں فساد بھڑکانے کی کوشش کی۔دوسری طرف ترنمول کانگریس اور پولیس کا کہنا ہے کہ بہار اور جھارکھنڈ سے، جو کہ مرشد آباد سے محض چھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں، لوگوں کو لا کر تشدد بھڑکایا گیا۔سوشل میڈیا پر دو نوجوانوں کی ویڈیوز بھی وائرل ہوئیں جن میں وہ ٹوپی پہنے دکھائی دیے، مگر دعویٰ کیا گیا کہ وہ ہندو ہیں اور باہر کی ریاستوں سے آئے تھے۔تشدد اور نظم ونسق انتظام کی صورتحال کو مکمل طور پر ناکام قرار دیتے ہوئے بی جے پی نے حسبِ معمول صدر راج کے نفاذ کا مطالبہ دہرا دیا۔پارٹی کے سوشل میڈیا ہینڈلز نے مبینہ طور پر تازہ تشدد کے مناظر کے طور پر 9 تصاویر جاری کیں، جنہیں بعد میں پولیس نے پرانی اور بی جے پی حکومت والی ریاستوں کی قرار دیا، جس کے بعد وہ پوسٹس جلدی میں حذف کر دی گئیں۔

قابل غور بات یہ ہے کہ ریاست کے بیشتر پولیس افسران اور سیاسی رہنما اس بات پر متفق دکھائی دیتے ہیں کہ تشدد میں ’باہر والوں‘ کا ہاتھ تھا۔عینی شاہدین کے مطابق انہوں نے حملہ آوروں کو نہیں پہچانا، جو اس نظریہ کو تقویت دیتا ہے، مگر تاحال ان کی شناخت یا ریاست سے باہر کے ہونے کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں دیا گیا۔اب تک مغربی بنگال پولیس نے 274 افراد کو گرفتار کیا ہے۔مغربی بنگال میں اگلے سال مارچ اپریل میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔اسی سال فروری میں آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت نے دس دن مغربی بنگال میں گزارے۔ مارچ میں بی جے پی رہنما شوبھندو ادھیکاری نے اعلان کیا کہ جب (اگر نہیں) بی جے پی اقتدار میں آئے گی تو مسلم ارکان اسمبلی کو ایوان سے نکال دیا جائے گا۔اس پر ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی ہمایوں کبیر نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر ادھیکاری نے 13 اپریل کو مرشد آباد میں قدم رکھا تو وہ انہیں سبق سکھائیں گے۔اگرچہ اس بیان کی تاریخ کی اہمیت رپورٹ میں بیان نہیں کی گئی، مگر تشدد 11،12 اپریل کو بھڑکا۔اس وقت مرشد آباد میں ایک غیر یقینی اور نازک امن قائم ہے، مگر جس انداز میں مسلسل فرقہ وارانہ اشتعال انگیزی جاری ہے، اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ کب کیا ہو جائے کوئی نہیں کہہ سکتا۔

اردو زبان: ماضی کی روایت، حال کی ضرورت

اردو زبان نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔اس کی شاعری نے جذبات کو لطافت بخشی، اس کی نثر نے فہم وادراک کو جِلا دی، اور اس کی صحافت نے قوم کی آواز کو تقویت دی۔ یہ زبان ہندوستان کے گلی کوچوں، بازاروں، مدارس، اور علمی اداروں میں یکساں طور پر رچی بسی ہوئی ہے۔لکھنؤ سے لے کر حیدر آباد تک، دہلی سے لے کر کشمیر تک اردو ایک زندہ روایت کی صورت میں موجود ہے۔عدالت کا حالیہ فیصلہ اس روایت کی توثیق ہے۔ یہ صرف ایک قانونی پیش رفت نہیں، بلکہ ایک اخلاقی اور تہذیبی اقرار بھی ہے کہ اردو ہماری مشترکہ وراثت ہے۔موجودہ دور میں اردو زبان کو جو چیلنجز درپیش ہیں، وہ صرف اردو ہی کے نہیں بلکہ ہر زبان سے جڑے انسانی جذبات، علمی تشخص اور تہذیبی رشتوں کے چیلنجز ہیں۔ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب، خواہ ہم کسی بھی پیشے، عقیدے یا علاقائی پس منظر سے تعلق رکھتے ہوں، اردو کے شایانِ شان مقام اپنا کردار ادا کریں۔اردو کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو اس زبان کی خوبصورتی، اس کے فکری سرمایے اور اس کے اخلاقی پیغام سے روشناس کرائیں۔گھروں میں اردو بولی جائے، اسکولوں میں اردو کو سہل انداز میں پڑھایا جائے، اور اردو ادب، شاعری، اور صحافت کو نصابی وغیر نصابی سرگرمیوں کا حصہ بنایا جائے۔نئی نسل کو اگر اردو کے جمالیاتی ذوق سے روشناس کرایا جائے تو وہ اس زبان سے نہ صرف جڑیں گے بلکہ اس کی ترقی میں بھی حصہ دار بنیں گے۔

پروفیسر زیبا محمود

ملک کی آزادی کی تحریک کو صرف سیاسی یا عسکری جدوجہد کے تناظر میں دیکھنا ایک محدود زاویہ نظر ہوگا۔ اس جدوجہد میں جہاں مختلف قوموں، ذاتوں اور مذاہب کے افراد نے اپنے خون سے تاریخ رقم کی، وہیں زبانوں نے بھی اس تحریک کو زبانی اور فکری پیکر عطا کیا۔ ان زبانوں میں اردو ایک نمایاں مقام رکھتی ہے، جو نہ صرف اتحاد، یگانگت اور قومی شعور کی ترجمان بنی بلکہ ہر سطح پر حریت کے جذبات کو الفاظ کا جامہ پہناتی رہی۔

آج جب عدالت عظمیٰ کی جانب سے اردو زبان کے تعلق سے ایک مثبت اور بصیرت افروز فیصلہ سامنے آیا ہے تو یہ ایک خوش آئند لمحہ ہے۔اس فیصلے سے صرف اردو سے محبت کرنے والوں کو نہیں بلکہ ملک کی جمہوری وثقافتی اقدار پر یقین رکھنے والے ہر فرد کو مسرت حاصل ہوئی ہے۔اس فیصلے میں اردو کو ایک زبان سے بڑھ کر ایک تہذیبی ورثہ، ایک ثقافتی پہچان اور ایک مشترکہ قومی سرمایہ تسلیم کیا گیا ہے۔اردو زبان کا دامن تاریخی طور پر ہم آہنگی، رواداری، اور فکری بالیدگی سے بھرا ہوا ہے۔اس نے تحریک آزادی کے دوران صرف نعروں یا اشعار میں حصہ نہیں لیا بلکہ بیداری، اصلاح اور ربط باہمی کا اہم ذریعہ بنی رہی۔سرسید احمد خان، مولانا آزاد، حسرت موہانی، اور دیگر کئی رہنماؤں کی تقریریں اور تحریریں اردو زبان ہی کی مرہون منت تھیں، جنہوں نے عوام میں شعور پیدا کیا، اور قومی خودی کا احساس جگایا۔

اردو زبان نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔اس کی شاعری نے جذبات کو لطافت بخشی، اس کی نثر نے فہم وادراک کو جلا دی، اور اس کی صحافت نے قوم کی آواز کو تقویت دی۔ یہ زبان ہندوستان کے گلی کوچوں، بازاروں، مدارس، اور علمی اداروں میں یکساں طور پر رچی بسی ہوئی ہے۔ لکھنؤ سے لے کر حیدرآباد تک، دہلی سے لے کر کشمیر تک اردو ایک زندہ روایت کی صورت میں موجود ہے۔عدالت کا حالیہ فیصلہ اس روایت کی توثیق ہے۔ یہ صرف ایک قانونی پیش رفت نہیں، بلکہ ایک اخلاقی اور تہذیبی اقرار بھی ہے کہ اردو ہماری مشترکہ وراثت ہے۔

موجودہ دور میں اردو زبان کو جو چیلنجز درپیش ہیں، وہ صرف اردو ہی کے نہیں بلکہ ہر زبان سے جڑے انسانی جذبات، علمی تشخص اور تہذیبی رشتوں کے چیلنجز ہیں۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب، خواہ ہم کسی بھی پیشے، عقیدے یا علاقائی پس منظر سے تعلق رکھتے ہوں، اردو کے شایانِ شان مقام اپنا کردار ادا کریں۔اردو کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو اس زبان کی خوبصورتی، اس کے فکری سرمایے اور اس کے اخلاقی پیغام سے روشناس کرائیں۔گھروں میں اردو بولی جائے، اسکولوں میں اردو کو سہل انداز میں پڑھایا جائے، اور اردو ادب، شاعری، اور صحافت کو نصابی وغیر نصابی سرگرمیوں کا حصہ بنایا جائے۔نئی نسل کو اگر اردو کے جمالیاتی ذوق سے روشناس کرایا جائے تو وہ اس زبان سے نہ صرف جڑیں گے بلکہ اس کی ترقی میں بھی حصہ دار بنیں گے۔

ٹیکنالوجی کے اس دور میں اردو زبان کو بھی جدید وسائل سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ اردو اب ڈیجیٹل دنیا میں پوری شان کے ساتھ جلوہ گر ہو چکی ہے۔ کمپیوٹر، موبائل ایپلی کیشنز، ویب سائٹس، اور سوشل میڈیا پر اردو کا استعمال روز افزوں ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اردو سیکھنے کے لیے نئے وسائل کو اپنائیں، نوجوانوں کو اردو کی ٹائپنگ، ترجمہ، اور ڈیجیٹل مواد کی تیاری میں تربیت دیں تاکہ وہ زبان سے محبت کے ساتھ ساتھ پیشہ ورانہ میدان میں بھی آگے بڑھ سکیں۔اردو زبان ہماری قومی وراثت کا نفیس جزو ہے۔ اس کا ہر لفظ، ہر محاورہ، اور ہر مصرعہ ہماری اجتماعی تہذیبی یادداشت میں محفوظ ہے۔ اردو ہمیں صرف شاعری یا ادب نہیں دیتی بلکہ ایک ایسا جمالیاتی شعور عطا کرتی ہے جو زندگی کو بہتر اور باوقار بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ ایک نیا در وا کرتا ہے، ایک نئی امید جگاتا ہے، اور ایک نئی ذمہ داری بھی ہمارے کاندھوں پر رکھتا ہے۔ہمیں چاہیے کہ اس فیصلے کو بنیاد بنا کر اردو کے فروغ کے لیے تعمیری، مثبت اور جامع منصوبے بنائیں۔۔ ان تمام اقدامات سے نہ صرف اردو کو تقویت ملے گی بلکہ ہماری قومی یکجہتی کو بھی مضبوطی حاصل ہوگی۔آخر میں بس اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ اردو ایک زبان سے کہیں بڑھ کر ایک فکری، اخلاقی اور تہذیبی رویہ ہے۔ یہ زبان ہمیں صرف الفاظ نہیں دیتی، ایک طرزِ احساس، ایک زاویۂ نظر عطا کرتی ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ ہم سب مل کر، اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک خوبصورت لسانی، تہذیبی اور فکری ورثہ محفوظ رکھیں۔کیونکہ زبان کے سہارے ہی ہم علمی خزانوں کا لین دین کرتے ہیں، کیونکہ زبانیں صرف بولی نہیں جاتیں، محسوس کی جاتی ہیں — جو دل میں اترتی ہے، ذہن کو بیدار کرتی ہے، اور ایک مہذب معاشرے کی تشکیل میں خاموش لیکن مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔

صدر شعبۂ اردو
گنپت سہائے پی۔جی کالج، سلطان پور، یوپی
9389222385
dr.zebamahmood@gmail.com

دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف سمیت مختلف مقام پر حلقہ درود کا انعقاد

بانسی (نامہ نگار): ملک کی معروف دینی درسگاہ وممتاز خانقاہ دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف سدھارتھ نگر میں 20/ اپریل یوم ولادت باسعادت کی مناسبت سے اسیر مفتی اعظم ہندالحاج محمد سعید رضا نوری سربراہ رضا اکیڈمی کی تحریک پر غزالی دوراں شہزادہ حضور شعیب الاولیاء پیر مفتی علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول وناظم اعلیٰ دارالعلوم فیض الرسول کی سرپرستی ونبیر؟ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول ومہتمم دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف کی صدارت میں اجتماعی حلق؟ درود شریف کا انعقاد ہوا جس میں دارالعلوم کے مؤقر اساتذہ کرام وجمیع طلبہ نے احاطہ نور مزار شعیب الاولیاء پر اجتماعی طور پر بارگاہ رسالت مآب میں درود وسلام کا نذرانہ عقیدت پیش کیا واضح ہو کہ رضا اکیڈمی کی تحریک کو مزید تقویت دیتے ہوئے دوران سفر لکھنو ائیر پورٹ سے عظیم روحانی پیشوا مفکر اسلام علامہ غلام عبدالقادر علوی صاحب نے پورے ملک میں پھیلے ہوئے اپنے جملہ فارغین متعلقین مریدین وعوام اہل سنت سے اپیل بھی کیا تھا کہ لوگ بیس اپریل کو اپنی عقیدت ومحبت کا نذرانہ عقیدت پیش کریں جس کا اثر یہ رہا کہ اتر پردیس کے مختلف اضلاع بشمول لکھنو گجرات چنئی کلکتہ بہار میں نہایت تزک واحتشام کے ساتھ حلقہ درود کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر نبیرہ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نے سبھی کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ نبی اکرم سے عقیدت ومحبت ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے آپ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر ہی دنیا جنت نظیر بن سکتی ہے آپ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرکے ہم دنیا میں اور آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں اس موقع پر مولانا اختر رضا ازہری مولانا اشتیاق احمد قادری مولانا قمر عارف ازہری مولانا معین اختر جیلانی مولانا نورالدین ازہری قاری زاھد علی یارعلوی قاری آفتاب عالم عثمانی قاری محمد عتیق فیضی مولانا محمد اظہار فیضی مولانا معین الدین فیضی وغیرہ موجود رہے۔

حج کی تیاری صرف علمی نہیں، روحانی بھی ہو: مفتی آفتاب عالم ندوی

جامعہ نور الہدیٰ للبنات، قصبہ خیرآباد میں حج تربیتی کیمپ کا انعقاد

خیرآباد سیتاپور (پریس ریلیز): جامعہ نور الہدیٰ للبنات، قصبہ خیرآباد، ضلع سیتاپور (شاخ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ) میں آج ایک روزہ حج تربیتی پروگرام کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا، جس میں ضلع سیتاپور اور لکھیم پور کھیری کے متعدد حجاج کرام اور حجن بہنوں نے شرکت کی۔ اس خصوصی اجلاس میں جامعہ کی معلمات، طالبات اور خواتین خادمہ عملہ نے مثالی پردہ داری کے ساتھ مہمانوں کی شاندار میزبانی کی، جسے شرکاء نے دل سے سراہا۔

پروگرام کا آغاز جامعہ کے طلبہ وطالبات کی نعتیہ پیشکش سے ہوا جسے حاجی محمد اسرار، محمد حمزہ خان اور جامعہ کی بچیوں نے نہایت عقیدت سے پیش کیا۔ پروگرام میں حجاج کرام کا استقبال کرنے والوں میں آفتاب عالم ندوی خیرآبادی، حاجی محمد یامین خاں، محمد صابر انصاری، حافظ مہتاب عالم، محمد سرفراز خاں، محمد یحییٰ خاں، محمد فیصل خاں اور محمد راشد انصاری شامل رہے۔

پروگرام کے مہمانِ خصوصی الحاج محمد یوسف نے حج وعمرہ کے مناسک اوران کے روحانی اسرار پر مفصل خطاب کرتے ہوئے کہا: ''حج کرنا بڑی سعادت ہے، اس لیے ہر حاجی کو اس کی مکمل شرعی وعملی تربیت حاصل کرکے ہی روانہ ہونا چاہیے۔'' انہوں نے مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ کی حاضری کے آداب، طواف وسعی، اور دیگر اہم عبادات کی تفصیل سے وضاحت کی، ساتھ ہی اس سفر کو اللہ کی خاص عنایت قرار دیتے ہوئے اس کی قدر کرنے کی تلقین کی۔

اس موقع پر مولانا مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی (مبلغ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ وبانی وناظم جامعہ نورالہدیٰ للبنات) نے تربیتی خطاب میں کہا: ''حج کی تیاری صرف معلوماتی نہیں بلکہ روحانی، اخلاقی اور نیتی اعتبار سے بھی ہونی چاہیے۔''

انہوں نے عمرہ کے چار بنیادی ارکان، حج کے تین فرائض اور چھ واجبات کو واضح کیا اور بتایا کہ سنت نبوی کے مطابق حج کیسے ادا کیا جائے، اس کی عملی مشق کیوں ضروری ہے۔ انہوں نے کہا ''گھر سے روانگی سے قبل دل کو صاف کرلیں، سب کو معاف کریں، لڑائی جھگڑوں سے اجتناب کریں اور خود کو صبر، شکر، تحمل اور بردباری کا پیکر بنائیں۔'' انہوں نے تربیتی شرکاء کو تلبیہ یاد کرنے، حج کے پانچ ایام کی تفصیل، اور خواتین کے مخصوص مسائل کی دینی رہنمائی بھی فراہم کی۔ اجلاس میں دیگر ممتاز شخصیات جیسے حاجی عابد علی انصاری، مستقیم انصاری، حاجی ساجد علی انصاری، ڈاکٹر عثمان علی خاں، حاجی مولوی محمد مستان، محمد ریحان، اور محمد شفیق خاں کی شرکت نے بھی رونق بخشی۔

پروگرام کا اختتام مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی کی پر اثر دعاؤں پر ہوا، جس میں امت مسلمہ، حجاج کرام، ملک وملت کی فلاح وبہبود کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

وقت پر طبی مدد نہ ملنے سے خاتون کی موت

سلطانپور (نامہ نگار): ضلع اسپتال میں ایک عورت کو اسٹاف کی کمی کے ناطے وقت سے طبی امداد نہ مل سکی جس ناطے اسکی موت ہوگئی۔ ضلع اسپتال جسے اب قومی میڈیکل کالج کا درجہ دے دیا گیا ہے لیکن یہ میڈیکل کالج صرف نام کا ہی ہے یہاں کے انتظامات اور اسٹاف کو دیکھئے تو اسکی حالت کسی پی ایچ سی سے بھی بدتر ہے۔ میڈیکل کالج کے پرنسپل اپنے ذاتی مفاد سے اوپر نہیں اٹھ پا رہے ہیں اور اس نام نہاد میڈیکل کالج کی حالت ابتر ہوتی جارہی ہے۔ گزشتہ شب آٹھ بجے کے قریب پرتاپ گنج بازار کی ایک عورت علاج کے لئے اس نام نہاد میڈیکل کالج لائی گئی اس وقت ایمرجنسی میں دو ڈاکٹر، ایک فارماسسٹ اور ایک نرس کی ڈیوٹی تھی ڈاکٹر نے تو مریضہ کو دیکھ لیا لیکن نرس کے پاس انجکشن دینے کے لئے اور دیگر طبی امداد کے لئے فرصت نہ تھی عورت اسٹیچر پر بغیر طبی امداد تڑپتی رہی اور ڈیڑھ گھنٹہ گزر گیا نرس نہ آئی اور عورت نے دم توڑ دیا ایسے میں مریضہ کے اہل خانہ نے ہنگامہ کیا تو موقع پر موجود ڈاکٹر اسکے اہل خانہ پر دھونس جمانے لگے اور الٹے انھیں کو قصوروار ٹھہرانے لگے۔ اطلاعات کے مطابق یہ ضلع اسپتال جو کہ اب نام نہاد میڈیکل کالج کے نام سے جانا جاتا ہے کے پرنسپل اوپر سے نیچے تک بدعنوانی میں ڈوبے ہیں اور مکمل نظم کی خرابی کے ذمہ دار ہیں وہی رنگ اسپتال کے ڈاکٹروں اور نرسوں سمیت دیگر اسٹاف پر بھی چڑھا ہوا ہے۔

ہر طبقہ کے لوگوں کی شادی میں سرکاری امداد کا مطالبہ

سلطانپور (نامہ نگار): کانگریسی کارکنان نے گورنر اتر پردیش کو مخاطب کرتے ہوئے ایک عرضداشت ضلع انتظامیہ کو پیش کی جسے سٹی مجسٹریٹ ودوشی سنگھ نے قبول کیا۔ کانگریسی کارکنان کا اس درخواست کے ذریعہ مطالبہ ہے کہ شادیوں کے لئے حکومت جو امداد دیتی ہے اس میں سماج کے ہر طبقہ کا حصہ ہونا چاہئے خاصکر سکھ اور مسلم مذہب کے لوگوں کو بھی اسکا فائدہ ملنا چاہئے۔ کانگریسی کارکنان کا کہنا ہے کہ شادیوں کے لئے دی جانے والی سرکاری امداد کی تقسیم ضرورت کے اعتبار سے نہیں ہورہی اور بعض سماج کے لوگوں کو اس سے محروم کردیا گیا ہے۔

تالاب سے پانی کی نکاسی نہ ہونے پر بیماری پھیلنے کا خطرہ

محمودآباد سیتاپور (ایجنسی) آدرش نگر پالکا پریشد محمود آباد کے وارڈ (محلّہ) رموا پور کے رہنے والوں نے دوشنبہ کے روز ضلع مجسٹریٹ سیتاپور کے نام منسوب ایک درخواست محمود آباد کے ایس ڈی ایم بال کرشن سنگھ کے حوالے سے دی ہے جس میں تحریر کیا ہے کہ محلّے میں واقع تالاب کے پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ سے محلّہ میں پانی بھرا ہوا ہے جس سے بیماری پھیلنے کا بھی اندیشہ ہے غور طلب ہے کی مذکورہ تالاب سے متصل ایک شوداہ گرہ (شمشان گھاٹ) ہے جسمیں تالاب کا پانی بھرتا ہے اور آخری رسوم کی ادائیگی کے لیے لوگوں کو دقت اور پریشانی اٹھانے پر مجبور ہونا پڑیگا بارش کے موسم میں مذکورہ پریشانی مزید اور بڑھ جائیگی درخواست میں تحریر کیا گیا ہے کہ تالاب کا پانی پہلے نکل جاتا تھا لیکن پانی نکاسی والے مقام پر کچھ لوگوں کے ذریعے ناجائز قبضہ کرلیا گیا ہے جسکی وجہ سے پانی کی نکاسی نہیں ہو پاتی ہے موجودہ وقت محلّہ میں پانی بھرا ہوا ہے درخواست گزاروں نے گذارش کی ہے کہ تالاب کی پیائش کرا کرنا جائز قبضوں کو ہٹوایا جائے مذکورہ تالاب میں محلّہ کٹرا ابیلدری ٹولہ (آنشک) وغیرہ کا گندا پانی آتا ہے جس سے پانی بھر جاتا ہے اگر رمکنڈ ہ چوراہے سے پیتے پور روڈ پر واقع موتی پور چوراہے پر پانی نکاسی کا کراس بنادیا جائے تو پانی بھرنے کی پریشانی ختم ہوسکتی ہے درخواست میں اُمید ظاہر کی گئی ہے کہ مذکورہ پریشانی سے نجات دلانے کے لیے متعلق محکمے کو احکام جاری کیے جائیں گے درخواست میں کہا گیا ہے کہ اگر ایک ماہ میں مذکورہ پریشانی کا تدارک نہ کیا گیا تو اہل محلّہ نالے سے تالاب میں آنے والے گندے پانی کو بند کردینے کے لیے مجبور ہونگے جسکی ساری ذمیداری شاسن پرشاسن کی ہوگی۔

اردو شاعری نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کا کام کیا ہے: عبدالکریم ایڈوکیٹ

سلطانپور (نامہ نگار): اردو شاعری نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کا کام کیا ہے اردو زبان کی شیرینی اور شائستگی کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار سینیر ایڈوکیٹ عبدالکریم راعی نے گزشتہ شام صراط مستقیم ڈگری کالج میں اقلیتی وکلا ٹرسٹ سلطانپور کی جانب سے منعقدہ عید ملن کے پروگرام میں ہوئی شعری نشست کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اقلیتی وکلا ٹرسٹ سلطانپور کی جناب سے منعقدہ اس عید ملن پروگرام اور شعری نشست میں مہمان خصوصی کے طور پر بار ایسوسی ایشن سلطانپور کے جنرل سکریٹری رماشنکر پانڈے ایڈوکیٹ شریک ہوئے اور نظامت کے فرائض عامل سلطانپوری نے انجام دئے۔ شعری نشست میں پڑھے جانے والے چند اشعار نذر قارئین ہیں۔

لائی ہم کو کہاں سے کہاں زندگی
امتحاں دے رہی ہے جہاں زندگی
ڈاکٹر وجیہ القمر

مذہب عشق میں نفرت کا تصور ہے حرام
دل کی دنیا میں کہاں دیر و حرم ہوتا ہے
کوثر زیدی

شعر گوئی میں ڈوب کر دیکھیں
کون کتنا بڑا سکندر ہے
عاملؔ سلطانپوری

ساری دنیا چاند سے آگے جا پہونچی ہے
آپس میں ہم کافر کافر کھیل رہے ہیں
ڈاکٹر شاہنواز عالم

ساقیا جام نظر بھر کے پلا دے مجھکو
بادہء چشم غزالہ سے خمار آ جائے
غفران اللہ قمر

پر خطر زندگی کی راہوں میں
تو ہی تو ہے مری نگاہوں میں
شعیب بادل سلطانپوری

سخت لہجہ عجب سی باتیں ہیں
آجکل کیوں خفا سا لگتا ہے
ارشد انور

یاد اسکی کبھی جو آئی ہے
زندگی میری مسکرائی ہے
سفیان سلطانپوری

اس موقع پر 2025 میں اے آئی بی ای کا امتحان پاس کرنے والے وکلا کو ٹرسٹ کی طرف سے سرٹیفکٹ سے بھی نوازا گیا نیز یوپی پولیس امتحان میں ٹاپ کرنے والے عبداللہ علی کو بھی اعزاز دیا گیا کثیر تعداد میں وکلا نے شرکت کی ٹرسٹ کے بانی ایم ایچ غوری خان ایڈوکیٹ نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

حج ٹیکہ کاری پروگرام کا انعقاد

ایودھیا (ایجنسی): شہر فیض آباد واقع دارالعلوم نیازیہ قادریہ ابوسرائے میں حج ٹیکا کاری کا کام منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ کی صدارت قاری عبدالجلیل حبیبی نے کیا۔ مولانا محمد نورانی کی تلاوت کلام سے کیمپ کا آغاز ہوا، مولانا واجد علی فیضی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حاجی اللہ کا مہمان ہوتا ہے اور وہ جب حج کرکے آتا ہے تو وہ گناہوں سے پاک صاف ہوجاتا ہے- حج ٹرینز قاری عبدالوحید نے حاجیوں کو حج کے بارے میں تفصیلی معلومات دیں۔ اس موقع پر ضلع اقلیتی بہبود افسر امت پرتاپ سنگھ موجود رہے، محکمہ صحت سے آئے ہوئے ڈاکٹر راجیش چودھری کی قیادت میں 80 لوگوں کو ٹیکا کاری کی گئی اس موقع پر ڈاکٹر آلوک ترپاٹھی، ڈاکٹر وکاس سنگھ، پیرامیڈکل اسٹاف مسز میرا شکلا، نیلو یادو، دیپ شکھا تواری، انوراگ یادو نے عازمین حج 2025 کو ٹیکا لگایا۔ حج تربیت کے بعد حاجیوں کو جائے نماز، بیگ، حج گائیڈ کا تحفہ بھی دیا گیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں خاص طور پر حاجی محمد صالح، حاجی محمد اخلاق، حاجی محمد وسیم، ڈاکٹر جاوید اختر، ڈاکٹر افروز، ڈاکٹر محمد عرفان، ڈاکٹر انوار احمد، غلام احمد صدیقی، مکی وغیرہ نے اپنا تعاون دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ایم۔ اے۔ انصاری کی جانب سے مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں عازمین حج کو مفت پینو باتیل کو تقسیم کیا۔

گتوں سے لدی ڈی سی ایم میں اچانک آتشزدگی

لکھیم پور کھیری (ایجنسی) حیدرآباد تھانہ علاقے میں گتوں سے لدی چلتی ڈی سی ایم میں نامعلوم وجوہات کی بنا پر گزشتہ شب آگ لگ گئی- ڈرائیور نے ہوشیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگ سے جلتی ہوئی گتوں سے بھری پک اپ کو سیدھے تھانے کے اندر لے جاکر کھڑی کردیا- تھانے کا عملہ جلتی ہوئی ڈی سی ایم دیکھ کر حیران رہ گیا- تاہم پولیس اہلکاروں نے بھی فرض شناسی کا مظاہرہ کیا اور موقع پر موجود عملہ نے کسی طرح آگ پر قابو پالیا' جس سے بڑا جانی ومالی نقصان ہونے سے بچ گیا- ٹرک گولا شاہجہاں پور ہائی وے سے گولا کی طرف جارہا تھا- ڈرائیور کا خیال ہے کہ ڈی سی ایم جب مہیش پور سے نکل رہی تھی اسی وقت رات میں ہائی وے پر شادی کی تقریبات میں چھوڑی جارہی آتش بازی کی کوئی چنگاری گرنے کے بعد اس کے سلگنے سے آگ لگ گئی ہوگی- حیدرآباد کے تھانہ انچارج پرویر گوتم نے بتایا کہ پولیس عملہ کی انتھک کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا جاسکا-

NATIONAL / INTERNATIONAL

غزہ کا کنٹرول چھوڑنے کیلئے تیار ہیں: حماس کا ٹرمپ کے ایلچی کو پیغام

غزہ (ایجنسی): اسرائیل اور حماس کے درمیان حالیہ مذاکرات ناکام ہونے کے بعد قطر کے چیف مذاکرات کار نے غزہ جنگ بندی کے مذاکرات میں پیش رفت پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ دوسری جانب اس حوالے سے نئی تفصیلات سامنے آئی ہیں۔ باخبر فلسطینی ذرائع نے پیر کے روز العربیہ/ الحدث کو بتایا کہ قطری وزیر اعظم الشیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیوٹ کوف کے ساتھ اپنی آئندہ ملاقات کے دوران حماس کا پیغام پہنچائیں گے۔

ذرائع نے کہا کہ حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے اگلے دن کے حوالے سے قطر کو پیغامات پہنچائے ہیں جس میں پٹی کی حکومت سے دستبردار ہونے کی تیاری کی تصدیق کی گئی ہے۔ حماس نے اسرائیل کے ساتھ طویل مدتی جنگ بندی اور جنگ کو مستقل طور پر ختم کرنے والے معاہدے کے حصے کے طور پر تمام قیدیوں کی حوالگی کے لیے اپنی تیاری کا عزم کیا ہے۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ قطری وزیر اعظم تباہ شدہ فلسطینی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے حوالے سے دونوں فریقوں کے درمیان بالواسطہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے خواہاں ہیں۔ یہ معلومات قطر کے چیف مذاکرات کار محمد الخلیفی کی جانب سے "مذاکرات کے عمل کی سست رفتار" کی شکایت کرتے ہوئے جنگ بندی کے مذاکرات میں پیش رفت پر مایوسی کا اظہار کرنے کے بعد سامنے آئی ہیں۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کی کارروائیاں جاری ہیں، اسرائیل نے خوراک اور طبی امداد لے جانے والے ٹرکوں اور قافلوں کے داخلے کو روک رکھا ہے جس کے نتیجے میں غزہ میں خوراک اور ادویات کی شدید قلت پیدا ہوچکی ہے۔

سعودی وزیر دفاع کا تہران کا دورہ ایک اہم موڑ ہے: ایرانی سفیر

ریاض (ایجنسی) ریاض میں تعینات ایرانی سفیر علی رضا عنایتی نے سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان بن عبدالعزیز کے حالیہ دورۂ تہران کو" اہم موڑ" قرار دیا ہے۔ پیر کے روز العربیہ نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں ایرانی سفیر کا کہنا تھا کہ" وزیر دفاع کی آمد کے ساتھ ہم ایک نئے دور میں داخل ہو چکے ہیں"۔ عنایتی نے مزید کہا کہ ایران نے پچھلے دو برسوں میں ٹھوس اور مثبت اقدامات کیے ہیں اور وہ مستقبل کے حوالے سے پُرامید ہے۔ سفیر کے مطابق " ہم خوش ہیں، اور اس مفاہمت کے ثمرات سمیٹ رہے ہیں"۔ گذشتہ جمعرات کو سعودی وزیر دفاع نے ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ تہران کا سرکاری دورہ کیا۔ یہاں انھوں نے ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای سے ملاقات کی اور خادم حرمین شریفین، شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا تحریری پیغام اُن تک پہنچایا۔ اس ملاقات میں دونوں شخصیات نے سعودی۔ ایرانی تعلقات اور باہمی دل چسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں، شہزادہ خالد بن سلمان نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے بھی صدارتی محل میں ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے امکانات پر گفتگو کی گئی۔

قیدیوں کی واپسی حکومت کا سب سے اہم ہدف نہیں: اسرائیلی وزیر

تل ابیب (ایجنسی) غزہ میں فلسطینی عسکریت پسندوں کی قید میں موجود اسرائیلیوں کی رہائی کے لیے مظاہروں کے باوجود اسرائیل کی انتہا پسند حکومت کے وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ نے اعتراف کیا ہے کہ" اسرائیلی قیدیوں کی واپسی ان کا سب سے اہم مقصد نہیں ہے"۔ انتہائی دائیں بازو کے وزیر سموٹریچ نے پیر کو ایک ریڈیو انٹرویو میں کہا کہ ہمیں ایماندار ہونا پڑے گا۔ قیدیوں کی رہائی حکومت کے لیے سب سے اہم مسئلہ نہیں ہے"۔

تاہم انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ" گرفتار افراد کو رہا کرنا بلا شبہ ایک بہت اہم مقصد ہے، لیکن یہ غزہ میں حماس کی مسلسل موجودگی کو قبول کرنے کی قیمت پر نہیں آنا چاہیے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق انہوں نے کہا کہ" اگر آپ حماس کو تباہ کرنا چاہتے ہیں تا کہ سات اکتوبر کا منظر دوبارہ رونما نہ ہو تو آپ کو سمجھنا ہوگا کہ تحریک غزہ میں جاری نہیں رہ سکتی"۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حماس کے ہتھیار ڈالنے کا متبادل محصور فلسطینی پٹی پر قبضہ کرنا ہے۔ اس کے جواب میں اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ نے ایک بیان میں ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ" حکومت نے جان بوجھ کر اسرائیلی قیدیوں کو لاوارث چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے"۔ کل سموٹریچ نے" پوری غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور ضرورت پڑنے پر اس پر اسرائیلی فوجی حکمرانی نافذ کرنے" کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا۔ اسرائیلی وزیر خزانہ بزلئیل سموٹرچ سخت گیر بیانات کے لیے مشہور ہیں"۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ اسرائیل کی حفاظت کو یقینی بنانے اور اسرائیلی قیدیوں کو جلد واپس کرنے کا طریقہ ہے"۔ یہ بیانات حماس کے ساتھ مذاکرات کے بعد سامنے آئے ہیں، جن میں ثالثوں کی طرف سے جنگ کو روکنے اور دونوں فریقوں کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے لیے ایک نئے معاہدے تک پہنچنے کی کوششیں ناکامی سے دوچار رہی ہیں۔ غزہ میں حماس کی قید میں تقریباً 59 اسرائیلی قیدی ہیں جن میں سے بیشتر کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے وہ مارے جاچکے ہیں۔

سفارتی راستہ کھلا ہے، لیکن ہم تمام آپشنز کے لیے تیار ہیں: عراقچی

تہران (ایجنسی): ایران اور امریکہ کے درمیان تکنیکی مذاکرات کا نیا دور دو دنوں میں عمان میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ روم اور مسقط میں پچھلے دوروں کے بعد تہران نے سفارتی ذرائع سے بات چیت آگے بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ امریکہ کے ساتھ مذاکرات میں اپنے ملک کے وفد کی قیادت کرنے والے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے زور دے کر کہا کہ سفارتی راستہ کھلا ہے، حالانکہ تہران تمام آپشنز کے لیے تیار ہے۔

انہوں نے رشیا ٹوڈے کو انٹرویو دیتے ہوئے مزید کہا کہ تہران نے پہلے بھی ثابت کیا ہے کہ وہ طاقت اور دباؤ کی زبان کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرتا بلکہ دھمکیوں کا مقابلہ کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'امریکیوں نے ایک بار پھر ہمارے عزم اور ارادے کو آزمانے کی کوشش کی ہوگی لیکن مجھے یقین ہے کہ انہوں نے اپنے امتحان کا نتیجہ اپنی آنکھوں سے دیکھا'۔

غالب اکیڈمی میں ماہانہ نثری نشست کا انعقاد

نئی دھلی (پریس ریلیز): گزشتہ روز غالب اکیڈمی نئی دہلی میں ایک نثری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس کی صدارت مشہور افسانہ نگار خورشید حیات نے کی۔ انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ ہمارے پاؤں کے نیچے سے تہذیب وثقافت کی زمین کھسک رہی ہے۔ آج کی تحریریں داخلی اور باطنی احساسات کی خوبصورت ترجمانی کرتی ہیں۔ اس نشست میں عالمی اردو ٹرسٹ کے صدر جناب اے رحمان، خلیج کے مشہور مصنف مدیر ڈاکٹر افروز عالم، آل انڈیا ریڈیو کے سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر سجاد رضوی اور غفران اشرفی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالر جناب اسعد اللہ نے'' خوشبو کی شاعرہ پروین شاکر کی چند غزلوں کا تنقیدی مطالعہ'' کے عنوان سے ایک مقالہ پیش کیا۔ شگفتہ سلیم نے وقف ترمیمی قانون کے پس منظر میں ایک کہانی ''ورثہ'' پیش کی۔ آل انڈیا ریڈیو سے سبک دوش ہوئے مشہور انشائیہ نگار جناب ثروت عثمانی نے'' دیوار'' کے عنوان سے ایک انشائیہ پیش کیا جسے پسند کیا گیا۔ متین امروہوی نے نارنگ ساقی کی کتاب پر مزاحیہ انداز میں ایک تبصرہ پیش کیا۔ پروین ویاس نے ایک ہندی کہانی پیش کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر عقیل احمد نے کہا کہ حضرت امیر خسرو کی شخصیت گنگا جمنی تہذیب کی پہچان تھی ان کے والد سلطان محمود ترک تھے اور ان کی والدہ عماد الملک راوت کی بیٹی تھیں۔ انہوں نے فارسی میں شاعری کی اور اپنی مثنویوں میں ہندوستان کی خوب تعریف کی اور ہندوی زبان کی نہ صرف بنیاد ڈالی بلکہ اس میں شاعری کی۔ آج اردو اور ہندی اس کی ترقی یافتہ شکلیں ہیں۔ اس نشست میں ڈاکٹر افروز عالم نے غالب کی رنگا رنگ شخصیت پر ایک تفصیلی مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ غالب کسی مخصوص عہد کا شاعر نہیں۔ اس کی چمک کسی بھی عہد میں مدھم نہیں پڑی۔ زمانی طور پر غالب انیسویں صدی کے شاعر تھے۔ لیکن غالب ماضی اور حال کے بھی شاعر ہیں۔ ان کا اصل کمال زندگی کے حقائق کو برتنا تھا۔ انہوں نے گلف میں اردو کے تعلق سے کہا کہ خلیج میں پاکستان کا اور ہندوستان کے لوگ بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ اردو کے رسالے چھپ رہے ہیں۔ اردو کے تین اور ہندی کا ایک رسالہ افروز عالم خود نکالتے ہیں۔ اس موقع پر ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے اوایس ڈی جناب شوکت مفتی نے جامعہ ہمدرد اور بزنس امپلائمنٹ بیورو کی کارکردگی پر تفصیلی گفتگو کی اور بتایا کہ جلد ہی ایک اسکل یونیورسٹی کا قیام عمل میں آئے گا۔ اس موقع پر سرفراز احمد فراز، نزاکت امروہوی، فرقان علی، سچن چوہان اور دوسرے سامعین موجود تھے۔

ورلڈ درود ڈے کے موقع پر میلاد کونسل ورضا اکیڈمی کی جانب سے لنگرِ رسول ﷺ کا اہتمام، 85 ویں ہفتے کا سلسلہ جاری

ممبئی (پریس ریلیز) رضا اکیڈمی اور میلاد کونسل کے زیر اہتمام ہر پیر کو منعقد کیے جانے والے روحانی اور فلاحی سلسلے "لنگرِ رسول ﷺ" کا آج مسلسل 85 واں ہفتہ مکمل ہوا۔ اس ہفتے کا لنگر ورلڈ درود ڈے کے مناسبت سے تقسیم کیا گیا۔ یہ روح پرور اجتماع رضا اکیڈمی کے مرکزی دفتر واقع 52، ڈونٹاڑ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی-9 پر منعقد ہوا جہاں حسب روایت لنگرِ رسول ﷺ محمد سعید نوری اور محمد عارف رضوی اور بیجا پور سے ائے ہوئے ہمارے خصوصی مہمان جناب انیس پسطنجی کے دستِ مبارک سے تقسیم کیا گیا۔ یہ سلسلہ نبی کریم ﷺ کے 1500 سالہ جشنِ ولادت کی تقریبات کا حصہ ہے، جو ان شاءاللہ 5 ستمبر 2025 کو شایانِ شان طریقے سے منایا جائے گا۔ ہر پیر بلا ناغہ ہونے والا یہ لنگرِ رسول ﷺ عوام الناس میں محبت، اخوت، اور سنتِ نبوی ﷺ کی ترویج کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اس موقع پر رضا اکیڈمی کے نمائندوں نے کہا کہ: "چھوٹے چھوٹے قدم انسان کو پہاڑ کی چوٹی تک پہنچا دیتے ہیں۔ یہ سلسلہ محض لنگر کی تقسیم نہیں بلکہ سیرتِ مصطفیٰ ﷺ کے فروغ اور امت کے اتحاد کی ایک کوشش ہے۔"

شرکاء اور عوام نے اس روحانی محفل میں بھرپور شرکت کی اور اس عظیم کارِ خیر پر رضا اکیڈمی اور میلاد کونسل کو خراج تحسین پیش کیا۔ آخر میں دُعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور شاملین کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین!

"لوھیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔(ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوھیانامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے بی جے پی مذہب کی سیاست کرتی ہے

سماج کو کبھی مذہب کے نام پر اور کبھی ذات کے نام پر لڑانا بی جے پی کا کام ہے: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی بنیادی مسائل سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے مذہبی جنون اور ذات پات کے تنازع کو بڑھانے کا کام کرتی ہے۔ انگریزوں کی طرح یہ بھی تقسیم کرو اور حکومت کرو کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ سماج کو کبھی مذہب کے نام پر اور کبھی ذات کے نام پر تقسیم کرنا بی جے پی کا کام ہے۔ اگر بی جے پی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں 400 سیٹیں جیت لیتی تو آج سڑکوں پر رائفلیں اور تلواریں لہرا رہی ہوتیں۔ مسٹر اکھلیش یادو اتوار کو ایک پرائیویٹ پروگرام میں شرکت کے لیے پریاگ راج پہنچے تھے۔ پروگرام میں شرکت سے قبل منعقدہ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ بی جے پی بہت ہی مغرور پارٹی ہے۔ بی جے پی حکومت میں بہت تکبر ہے۔ اس حکومت نے مہا کمبھ میں عقیدت مندوں کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے تھے۔ بس خود کو پروموٹ کیا۔ 2013 میں سماج وادی حکومت کے دوران ہم نے مہا کمبھ کے انعقاد کے لیے بہترین انتظامات کیے تھے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ اس وقت کے واقعات اور تجربے کی بنیاد پر ہم نے وقتاً فوقتاً حکومت کو تجاویز دی تھیں کیونکہ ہم نے دیکھا کہ مہا کمبھ کی تیاری اس طرح نہیں کی گئی جس طرح ہونی چاہئے تھی۔

حکومت جھوٹے دعوے کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مہا کمبھ میں بھگدڑ مچی، حادثات ہوئے، عقیدت مندوں کو آمد ورفت سے لے کر کھانے پینے تک کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مہا کمبھ کے دوران سماج وادی پارٹی نے جو بھی مشورہ دیا اسے بی جے پی حکومت نے منفی طور پر لیا۔ ان شکایات اور مشوروں پر بہتری لانے کے بجائے وہ اپنی انا میں ڈوبی رہی اور منفی پروپیگنڈہ پھیلاتی رہی۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت اور وزیر اعلیٰ جھوٹے پروپیگنڈے، جھوٹے اعداد وشمار دینے اور سچائی چھپانے میں مصروف ہیں۔ پوری حکومت پروپیگنڈے پر چل رہی ہے۔ مہا کمبھ کے دوران سنگم ناک پر ہوئی بھگدڑ کے بارے میں حکومت سچائی چھپاتی رہی۔ مرنے والوں کی صحیح تعداد ظاہر نہیں کی گئی۔ لاشوں کی آخری رسومات ادا کرنے سے انکار کر دیا گیا۔ جاں بحق اور زخمیوں کے لواحقین آوارہ گردی کرتے رہے۔ حکومت اور وزیر اعلیٰ نے سادھوؤں، سنتوں اور مہنتوں سے جھوٹ بولا۔ وزیر اعلیٰ دن بھر واقعہ چھپاتے رہے۔ ڈیجیٹل مہا کمبھ کا دعویٰ کیا لیکن کوئی ڈیٹا فراہم نہیں کر سکا۔ یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ مہا کمبھ ڈرون کی نگرانی میں منعقد کیا جا رہا تھا لیکن ایسا لگتا ہے کہ ڈرون بالکل نہیں اڑا۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ طلباء کو موٹر سائیکلوں کے ذریعے روزگار ملا۔ اس نے اپنا پیسہ کمایا۔ آخر حکومت نے نجی گاڑیوں کے کمرشل استعمال کی اجازت کب دی؟ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ یہ مہا کمبھ انتظام کے لیے نہیں بلکہ بی جے پی حکومت کی بدانتظامی کے لیے جانا جائے گا۔ حکومت نے کمبھ کی تیاریوں میں تاخیر کی۔ عقیدت منداپنی عقیدت سے پریاگ راج مہا کمب پہنچے، ان کے آنے میں اس حکومت کا کوئی تعاون نہیں تھا۔ افراتفری اس حد تک پھیل گئی تھی کہ دو ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور درجنوں آئی پی ایس افسران ٹریفک کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے لوگوں سے واپس جانے کی اپیل کرتے نظر آئے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور بی جے پی حکومت امن وامان برقرار رکھنے، روزگار اور روزگار فراہم کرنے سمیت تمام معاملات میں ناکام رہی ہے۔ اس نے اتر پردیش کو برباد کر دیا۔ پولیس سروس ڈائل 100 کو خراب کر دیا گیا ہے۔ گندم کی کوئی سرکاری خریداری نہیں ہے۔ بڑے پیمانے پر بے روزگاری ہے۔ ریاست میں ناانصافی اور ظلم اپنے عروج پر ہے۔ ملک میں دلت مظالم کے سب سے زیادہ واقعات اتر پردیش میں ہو رہے ہیں۔ پریاگ راج میں ایک دلت کو جلا کر ہلاک کر دیا گیا۔ خواتین کے خلاف جرائم کے سب سے زیادہ واقعات اتر پردیش میں ہو رہے ہیں۔ بی جے پی کے ڈبل انجن کے ساتھ ساتھ اب ڈبے بھی ٹکرانے لگے ہیں۔

'عیدملن پروگرام کا مقصد معاشرے میں بھائی چارے کو فروغ دینا ہے'

سدبھاؤنا منچ کے تحت عیدملن تقریب میں مختلف مذاہب کے افراد کی شرکت

لکھنؤ (پریس ریلیز)
سدبھاؤنا منچ، لکھنؤ کے تحت عیدملن پروگرام کا انعقاد ہوا، جس کا مقصد معاشرے میں آپسی محبت، بھائی چارے، اتحاد اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام میں مختلف مذاہب، طبقات، اور سماجی پس منظر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کی صدارت وارث حسین، اسسٹنٹ سکریٹری جماعت اسلامی ہند نے کی۔ انہوں نے اختتامی کلمات میں کہا کہ عیدملن کا یہ خوبصورت موقع ہمیں ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ گلے ملنا، محبت بانٹنا، اور دلوں کو جوڑنا ہی سدبھاؤنا منچ کا اصل پیغام ہے۔ قرآن کا پیغام انسانیت کی فلاح و بہبود کا ضامن ہے اور روزہ اسی بندگی اور اطاعت کی مشق ہے جسے ہمیں زندگی بھر اپنانا چاہیے۔ پروگرام کی نظامت محمد ذیشان صدیقی نے کی، جبکہ آغاز مولانا زبیر ملک فلاحی کے درس قرآن سے ہوا، جس میں انہوں نے قرآن مجید کے اخلاقی وانسانی پیغام کو پراثر انداز میں پیش کیا۔

پروگرام کے افتتاحی کلمات صابر خان نے پیش کیے، جنہوں نے سدبھاؤنا منچ کے قیام، اس کے اغراض و مقاصد اور اب تک کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ منچ معاشرے میں پھیلتی نفرت کو ختم کر کے محبت اور خیرسگالی کو فروغ دینے کے لیے سرگرم ہے۔ مہمان کی حیثیت سے شریک ڈی کے یادو نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج نفرت کو بڑھاوا دیا جا رہا ہے، سدبھاؤنا اور آپسی میل محبت آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اسلام کے بارے میں جو غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔ پروگرام سے بی آر بودھ، ایڈوکیٹ محمد راشد، کیشو رام جی اور آلوک کشواہا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ایڈوکیٹ محمد راشد نے رمضان کے روزوں اور سناتن دھرم میں چندراین ورت کے مابین مماثلتوں پر بات کی، جبکہ کیشو رام نے رمضان کو توبہ، خود احتسابی اور اصلاح کا مہینہ قرار دیا۔ آلوک کشواہا نے کہا کہ کوئی بھی مذہب نفرت یا بیر نہیں سکھاتا۔ تمام مذاہب امن، محبت اور بھائی چارے کا درس دیتے ہیں۔ ہمیں ایسا سماج بنانا ہوگا جہاں ہر مذہب کا یکساں احترام ہو۔ اس موقع پر سورج سنگھ، ریٹائرڈ کرنل عبدالقدیر اور سید حبیب اللہ ندوی وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر امجد سعید فلاحی نے مہمانوں وشرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ سوئیوں کی مٹھاس کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

دلتوں پر ظلم کے معاملے میں یوپی نمبر ون: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کے دوران اتر پردیش دلتوں پر مظالم کے معاملے میں نمبر ون بن گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جن ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت ہے وہیں دلتوں پر سب سے زیادہ حملے اور ان کے خلاف جرائم بالخصوص دلت خواتین کو ہراساں کرنے اور بدسلوکی کے واقعات کیوں ہیں۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں اتر پردیش میں دلتوں کے ساتھ ناانصافی اور مظالم اپنے عروج پر ہیں۔ بی جے پی حکومت نہ صرف ریزرویشن اور آزادی چھین رہی ہے بلکہ اب اقتدار کے تحفظ والے غنڈے، غنڈے اور غنڈے جانیں لے رہے ہیں۔ گندم کی کٹائی سے انکار کرنے پر پریاگ راج میں ایک دلت نوجوان کا قتل ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ شری یادو نے کہا کہ بی جے پی بنیادی طور پر روایتی تسلط پسندوں کی پارٹی ہے اور بالادست بی جے پی ارکان کی بنیادی سوچ جاگیردارانہ ہے، جس میں غریبوں، محروموں، دلتوں، پسماندہوں، اقلیتوں، نصف آبادی (خواتین) اور قبائلیوں کے لیے ذلت اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بی جے پی والے اپنے دماغ، نفسیات اور طرز عمل میں اسی سوچ کے ساتھ جی رہے ہیں جو آزادی سے پہلے تھی۔ اسی لیے بی جے پی کے لیڈران بھی آئین کے خلاف ہیں کیونکہ بی جے پی میں ہمیشہ صرف چند خاص لوگ ہی تنظیم اور حکومت میں کلیدی عہدوں پر براجمان ہوتے ہیں اور باقی کام جیسے لاٹھی، جھنڈے، بینر لے کر بھاگنا، دوسروں کو دیا جاتا ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کے اندر کسی دلت یا پسماندہ شخص کو عہدہ مل سکتا ہے لیکن انہیں کبھی 'پدمان' نہیں ملتا ہے۔ ان کے نام پر الیکشن لڑے جاتے ہیں لیکن وزیر اعلیٰ کا عہدہ تو چھوڑیں، انہیں کوئی اور عہدہ نہیں دیا جاتا۔ اگر کوئی واقعی اپنے ضمیر کی آواز پر کان دھرے گا تو وہ ایسے لوگوں کے ہاتھوں نہ تو ظلم کرے گا اور نہ ہی اس کی توہین کرے گا، یہ الگ بات ہے کہ وہ اپنی خود غرضی اور لالچ کی وجہ سے سمجھوتہ کر رہا ہے۔ آج کے دلت کہتے ہیں کہ وہ بی جے پی نہیں چاہتے۔

وزیراعظم سے سعودی دورہ میں عازمین حج کے مسائل اٹھانے کا مطالبہ

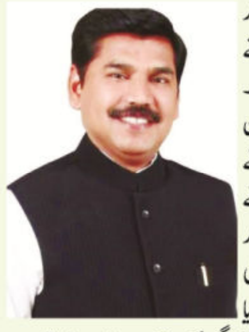

لکھنؤ (پریس ریلیز): پسماندہ مسلم سماج کے قومی صدر انیس منصوری نے ملک کے ہزاروں عازمین حج کے درد کو محسوس کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی سے خصوصی مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس سال تقریباً 42,000 ہندوستانی عازمین رجسٹریشن اور سعودی انتظامیہ کی جانب سے ڈیڈ لائن کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے حج کی سعادت سے محروم رہ جائیں گے۔ مسٹر منصوری نے کہا کہ اس افراتفری کی وجہ سے ملک بھر میں چھوٹے اور بڑے حج ٹور آپریٹرز کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے اور ہزاروں خاندانوں کی سالوں کی تیاریاں ضائع ہو گئی ہیں۔ منصوری نے وزیراعظم پر زور دیا کہ وہ 22-23 اپریل کو اپنے دورہ سعودی عرب کے دوران پوری سنجیدگی کے ساتھ یہ مسئلہ سعودی قیادت کے ساتھ اٹھائیں۔ انھوں نے کہا کہ وزیراعظم کا سفارتی تجربہ اور بین الاقوامی تعلقات پر مضبوط گرفت اس بحران کا حل تلاش کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

دو برس میں ہندوستان دنیا کی تیسری معیشت بن جائے گی: راجناتھ

لکھنؤ (ایجنسی) مرکزی وزیر دفاع اور لکھنؤ کے ممبر پارلیمنٹ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہماری حکومت نے معجزاتی کام کیا ہے۔ دنیا میں یہ تاثر تھا کہ ہندوستان غریبوں کا ملک ہے، اب یہ تاثر بدل گیا ہے۔ ہندوستان کی معیشت 11 ویں مقام سے 5 ویں نمبر پر آ گئی ہے اور مالیاتی اداروں کا دعویٰ ہے کہ ہندوستان اگلے دو برسوں میں دنیا کی سب سے اوپر کی تین معیشت بن جائے گا۔ آج وقت آ گیا ہے کہ پی او کے کو ہندوستان میں ضم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی او کے کے لوگ خود کہیں گے کہ انہیں ہندوستان کے ساتھ ملا دیا جائے اور مجھے یقین ہے کہ وہ دن جلد آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان کی فوجی طاقت میں اضافہ ہوا ہے۔ لکھنؤ میں بنایا گیا براہموس میزائل نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں برآمد کیا جائے گا، جس کا میں 11 مئی کو افتتاح کرنے جا رہا ہوں۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ میں سچ مانتا ہوں کہ جو ہونا چاہیے تھا وہ نہیں ہوا۔ آپ نے مجھے تیسری بار رکن پارلیمنٹ منتخب کیا اور میں 11 سال سے وزیر داخلہ اور وزیر دفاع کی ذمہ داریاں مسلسل نبھا رہا ہوں۔ ملک کے ساتھ ساتھ بیرون ملک بھی رہنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تر مصروفیات کے باوجود میں لکھنؤ کے لیے جو کچھ بھی کر پایا ہوں وہ آپ سب کی نیک خواہشات کی وجہ سے ممکن ہوا ہے اور اس کا سارا کریڈٹ آپ کو جاتا ہے۔

آج اتوار کو مہارشی یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں لکھنؤ ناتھ ڈویژن 4 کے دانشوروں کے ساتھ منعقدہ ایک مکالمے کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ 11 سال پہلے ہندوستان میں موبائل فون بنانے کی صرف دو فیکٹریاں تھیں، آج 270 مینوفیکچرنگ یونٹ کام کر رہے ہیں۔ ڈیجیٹل لین دین میں ہندوستان دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔ دفاعی معاملات میں صورتحال ایسی تھی کہ چھوٹے پرزے بھی درآمد کرنے پڑتے تھے اور جب پانچ ہزار روپے کا سامان تھا۔ 600 کروڑ کی ایکسپورٹ ہوئی، کہا گیا کہ بڑی ایکسپورٹ ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم 24 ہزار کروڑ روپے کے ہتھیار برآمد کر رہے ہیں اور 2029 تک یہ 50 ہزار کروڑ روپے تک پہنچ جائے گا۔

لکھنؤ مشرقی اسمبلی کے اندرا نگر سیکٹر سی میں واقع ارم کالج میں سینئر کارکنوں اور دانشوروں کے درمیان مکالمے کا ایک پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ارم کالج کے منیجر بزمی یونس، منیجنگ ڈائریکٹر فیضی یونس، سیفی یونس نے وزیر دفاع اور نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کا خیر مقدم کیا۔ وزیر دفاع نے وہاں موجود سینئر کارکنوں اور دانشوروں کی خیریت دریافت کی، ان کے مسائل سنے اور ان سے تجاویز بھی طلب کیں اور ان کے فوری حل کے لیے کہا۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ میں جب بھی اپنے پارلیمانی حلقے میں آتا ہوں، میں اپنے زیادہ سے زیادہ کارکنوں سے ملنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس موقع پر کالج کے منیجنگ ڈائریکٹر فیضی یونس نے مرکزی وزیر دفاع سے اپیل کی کہ جس طرح بنگلور میں آئی ٹی ہب ہے، اسی طرز پر لکھنؤ کو بھی فروغ دیا جائے۔ انہوں نے وزیر دفاع سے کہا کہ آج ایک عمومی پروگرام میں آپ کی شرکت ہوئی ہے، مجھے امید ہے کہ کالج کے پروگرام میں آپ کی شرکت ہوگی، اس پر راجناتھ سنگھ نے وعدہ کیا کہ جب آپ بلائیں گے تو حاضر ہوں گا۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ میں طالب علمی کے دور سے ہی اس کالج سے وابستہ رہا ہوں۔ عوامی مکالمے کے پروگرام میں بی جے پی کے شہر صدر آنند دویدی، ممبر کونسل مکیش شرما، رام چندر پردھان، دیواکر ترپاٹھی، پشکر شکلا، ترلوک ادھیکاری، میڈیا انچارج پروین گرگ، گھنشیام اگروال، شیلیندر شرما اٹل، منطقائی صدر شیلیندر موریہ، کارپوریٹر پرینکا سنگھ، پرینکا، پرینک سنگھ، راجہ سنگھ اور دیگر موجود تھے۔

راجناتھ سنگھ نے کنٹونمنٹ بورڈ کے 17 بے گھر افراد کو مکانات کی چابیاں سونپیں

لکھنؤ (ایجنسی)
وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت الاٹ کیے گئے فلیٹوں کی چابیاں کنٹونمنٹ بورڈ، لکھنؤ کے 17 بے گھر خاندانوں کے سپرد کیں۔ ڈیفنس اراضی پر گزشتہ 70 سال سے رہائش پذیر ان خاندانوں کو گھر خالی کرنے کا حکم دیا گیا تھا جس کی وجہ سے ان خاندانوں کے بے گھر ہونے کا خطرہ تھا۔ وزیر دفاع کی مداخلت کے بعد کنٹونمنٹ بورڈ نے باضابطہ طور پر لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور ضلع مجسٹریٹ لکھنؤ سے اس موضوع پر خط وکتابت کی۔ اس کے بعد لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے کنٹونمنٹ بورڈ کی اس تجویز کو اپنی بورڈ میٹنگ میں پاس کیا اور پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت تمام 17 خاندانوں کو مکانات الاٹ کر دیئے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی وہ 17 خاندان سرکاری طور پر اپنے اپنے گھروں کے مالک بن گئے ہیں۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، قانون ساز کونسل کے رکن مکیش شرما، شہر صدر آنند دویدی، رکن پارلیمنٹ کے نمائندہ دیواکر ترپاٹھی، وزیر دفاع کے پرسنل سکریٹری امیت کشور، وزیر دفاع کے او ایس ڈی کے پی سنگھ، وزیر دفاع کے پی آر او راگھویندر شکلا، کنٹونمنٹ بورڈ کے سی ای او ابھیشیک راٹھور اور دیگر افسران موجود تھے۔

دوسری جانب وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو علی گنج علاقے میں سماجی کارکن اور سولبھ موومنٹ کے بانی آنجہانی ڈاکٹر وندیشوری پاٹھک کے نام ایک سڑک منسوب کی۔ اس موقع پر وزیر دفاع نے ڈاکٹر وندھیار پاٹھک کے تعاون کو یاد کیا اور انہیں ایک مشنری بتایا۔ انہوں نے لوگوں سے سماجی مساوات اور اصلاح کے میدان میں ڈاکٹر پاٹھک کے راستے پر چلنے کی اپیل کی۔ انہوں نے سماجی زندگی میں ڈاکٹر پاٹھک کے اصولوں اور نظریات کو اپنانے کا مشورہ دیا۔

یونٹی پی۔ جی۔ کالج میں 6 روزہ ورکشاپ کا آغاز

لکھنؤ (پریس ریلیز) یونٹی پی۔ جی۔ کالج لکھنؤ میں 06 روزہ AI & ICT Tools for next generation education & Researchers موضوع کا انعقاد کیا گیا ہے اس ورکشاپ کا مقصد اساتذہ اور محققین کو AI & ICT کے بارے میں جدید تکنیکی ترقی کے ساتھ مستحکم بنانا تھا، تاکہ تعلیم کو تحقیق کے ذریعہ آگے بڑھایا جا سکے۔ ورکشاپ کا آغاز کالج کے مولانا آزاد ہال میں آج بتاریخ 21-04-2025 کو کیا گیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر ارونابھ مکھوپادھیائے نے چراغ روشن کر کے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر کالج کے چیئرمین جناب جسٹس امتیاز مرتضی، سکریٹری جناب مرتضی حسنین خان، ٹریزرار محترمہ اسما جاوید، پرنسپل جناب سنیل دھون، کالج کے اساتذہ وطلبہ موجود تھے۔ ورکشاپ میں پہلے دن کا پہلا دور کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنیل دھون کی افتتاحی تقریر سے شروع ہوا۔ انھوں نے اپنی تقریر میں AI&ICT کی اہمیت پر زور دیا ار آنے والے دنوں کے پروگرام پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر ارونابھ مکھوپادھیائے نے ہندوستان میں AI&ICT پر چل رہے کام پر تفصیلی گفتگو کی۔ آج کے دوسرے دور میں انٹیگرل یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر نور عالم نے AI&ICT کی اہمیت اور اسکے فایدے پر تفصیلی گفتگو کی۔ لکھنو یونیورسٹی کی ڈاکٹر لتا ڈنگوال، ڈاکٹر پنیت مشرا، جبلپور سے آئے پروفیسر اپراجتا اوجھا و پروفیسر پریتی کھنا، جے پور کے پروفیسر ونیت ساہولا جیسے تعلیمی دنیا کے عظیم پروفیسروں نے AI&ICT پر زیادہ سے زیادہ کام کرنے پر زور دیا اور آنے والی چنوتیوں کا سامنا کرنے کا طریقہ بتایا۔

شاہ میناشاہؒ کا ماہانہ قل شریف ۲۲؍اپریل کو

لکھنؤ (پریس ریلیز) قطب اودھ حضرت مخدوم شاہ میناشاہؒ کا ماہانہ قل شریف ۲۲؍اپریل ۲۰۲۵ء کو بعد نماز مغرب وصوفیانہ محفلِ سماع رات ۱۱ ؍بجے منعقد ہوگا جس میں راجو مرلی شاہجہان پور کے قوال نعت شریف ومنقبت پیش کریں گے۔ محفلِ سماع کے بعد رات ۱۲:۳۰ بجے قل شریف مزار شریف پر ہوگا۔ عقیدتمندوں سے گذارش ہے کہ محفلِ سماع وقل شرف میں شرکت کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ یہ اطلاع درگاہ کے سجادہ نشین ومتولی راشد علی مینائی نے دی ہے۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
جس اخبار پر رہتی ہے ہر نظر
روزنامہ لوہیانامہ
جس کا ایک ایک لفظ ہے معتبر
نئی تاریخ لکھ رہا ہے جیسیں وقت پر
ای۔ پیپر
اب آپ ہندوستان یا دنیا کے کسی گوشے میں بھی ہوں پڑھ سکتے ہیں اپنے صوبے کی ہر خبر
وزٹ کریں
www.lohianama.com

بس ایک کلک میں پڑھیں اپنی ریاست کی ہر خبر

یوگی پر اکھلیش یادو کے متنازعہ بیان سے ہنگامہ

ایس پی ترجمان سمیت کئی کے خلاف لکھنؤ میں مقدمہ درج

لکھنؤ (ایجنسی):
اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے گومتی نگر علاقے میں واقع اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقد ایک پروگرام کے دوران ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے تبصرے کو لے کر شروع ہوا تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ تقریب میں موجود بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر ونیت شکلا کی شکایت کی بنیاد پر سماج وادی پارٹی کے ترجمان منوج یادو اور نامعلوم لیڈروں کے خلاف وبھوتی کھنڈ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ الزام ہے کہ ایس پی لیڈروں نے شکلا کو جان سے مارنے کی دھمکی دی اور دھکے دے کر ان کی جان کو خطرے میں ڈالا۔ واقعہ کے بعد بی جے پی لیڈر ونیت شکلا نے وبھوتی کھنڈ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی جس کی بنیاد پر ایس پی ترجمان منوج یادو اور دیگر نامعلوم لیڈروں کے خلاف دفعہ 131، 351(3)، 352 بی این ایس کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے کارروائی کی جائے گی۔ دوسری طرف یہ معاملہ بھی سیاسی رنگ اختیار کر رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر بی جے پی اسے اظہار رائے کی آزادی پر حملہ قرار دے رہی ہے، وہیں ایس پی کی جانب سے بھی مختلف ردعمل سامنے آ رہے ہیں۔

آپ کو بتا دیں کہ اکھلیش یادو جمعہ کو منعقدہ اس پروگرام میں اپنے سیاسی خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اسی دوران بھگوا رنگ اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زعفرانی تولیہ پہننے کے بعد یوگی جی انڈے کی طرح لگتے ہیں۔ اس بیان کی بی جے پی لیڈر ونیت شکلا نے مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ آئینی عہدے پر فائز ایک صاحب کے لیے ایسی زبان غیر مناسب ہے۔ ونیت کے مطابق ان کے اعتراض کے بعد اکھلیش یادو نے اسٹیج سے ناراضگی ظاہر کی اور کارکنوں سے کہا کہ وہ انہیں باہر پھینک دیں۔ اس دوران ایس پی کے ترجمان منوج یادو اور دیگر کارکنوں نے ان پر حملہ کیا، ان کے ساتھ بدسلوکی کی اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ ونیت شکلا کا کہنا ہے کہ اگر پولیس موقع پر موجود نہ ہوتی تو اسے شدید نقصان پہنچ سکتا تھا۔

محکمہ پولیس میں ذات کی بنیاد پر کوئی تقرری نہیں ہوتی: ڈی جی پی

اکھلیش نے یوگی حکومت پر پوسٹنگ میں تعصب برتنے کا لگایا تھا الزام

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو نے یوگی آدتیہ ناتھ حکومت پر افسران کے تبادلے اور تعیناتی میں جانبداری کا الزام لگایا ہے۔ اکھلیش نے کہا، 'آگرہ کے تھانوں میں کل 48 ایس ایچ او (پولیس اسٹیشن آفیسر) تعینات ہیں، جن میں سے 15 پی ڈی اے (پسماندہ، دلت اور اقلیت) ہیں۔ باقی سب 'سنگھ بھائی لاگ' (ٹھاکر برادری کے لوگ) ہیں۔ جبکہ مین پوری میں کل 15 تھانہ انچارجوں میں سے تین PDA اور 10 'سنگھ بھائی لاگ' ہیں۔ اسی طرح چترکوٹ میں کل 10 اسٹیشن انچارجوں میں سے دو PDA سے ہیں اور پانچ 'سنگھ بھائی لاگ' ہیں۔ مہوبہ میں 11 (اسٹیشن ہیڈز) میں سے تین PDA کے ہیں اور چھ 'سنگھ بھائی لاگ' ہیں۔' اکھلیش یادو کے ان الزامات پر یوپی کے ڈی جی پی پرشانت کمار نے جوابی حملہ کیا ہے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ کئی بار یہ واضح کیا گیا ہے کہ محکمہ پولیس میں تقرری ذات کی بنیاد پر نہیں کی جاتی ہے۔ ایک نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے، ڈی جی پی نے کہا کہ پوسٹنگ عام زمرہ، پسماندہ طبقے اور ایس سی/ایس ٹی زمرے کے لیے سرکاری ہدایات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ ایسی گمراہ کن معلومات پھیلانے سے گریز کریں۔ وہ ایسے بیانات کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ذمہ دار لوگوں کو ایسے بیانات دینے سے گریز کرنا چاہیے۔ تھانہ انچارجز کی تعیناتی حکومت کے حکم کے مطابق کی گئی ہے۔ لوگ غیر ذمہ داری سے غلط نمبر دے رہے ہیں۔ ڈی جی پی نے کہا کہ اگر کوئی غیر ذمہ دارانہ بیان دے رہا ہے تو ہم اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے۔ ایسی باتوں پر ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ اکھلیش یادو تھانوں میں پولیس اہلکاروں کی تعیناتی پر مسلسل سوال اٹھا رہے ہیں۔ اس سے پہلے فروری میں ملکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب کے دوران اکھلیش نے تھانوں میں ایم ایچ او اور ایس او کی تقرری پر سوال اٹھائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کہہ رہے ہیں کہ تقرریاں میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہیں کیا ان کا یہ مطلب ہے کہ پی ڈی اے میں میرٹ نہیں ہے۔

'مجھے سپریم کورٹ پر بھروسہ ہے'، وقف بورڈ ایکٹ پر ڈمپل یادو کا بیان

لکھنؤ (ایجنسی): یوپی کے مین پوری سے سماج وادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو نے میڈیا سے بات چیت کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت پر الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے بی جے پی حکومت پر فرقہ وارانہ سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ اس کے ساتھ ہی ڈمپل یادو نے وقف قانون میں ترمیم پر اپنا ردعمل دیا ہے۔ رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو نے بی جے پی حکومت پر الزام لگاتے ہوئے کہا، "بی جے پی لوگوں کو مسائل سے بھڑکانا چاہتی ہے، آنے والے وقت میں بی جے پی فرقہ وارانہ سیاست کے ذریعہ صرف اقتدار میں رہنے پر کام کر رہی ہے، جس طرح سے چیزیں سامنے آ رہی ہیں، اس سے صاف ہے کہ بی جے پی کے دور میں ملک کو نقصان ہو رہا ہے۔ اب تو امریکہ بھی ہندوستان کو بار بار ملامت کر رہا ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بی جے پی کے دور میں یہ ملک پیچھے ہٹ گیا ہے۔"

وقف بورڈ بل پر ڈمپل یادو نے کہا، "مجھے سپریم کورٹ پر بھروسہ ہے۔" اس سے پہلے بھی ڈمپل نے ریاستی حکومت پر زبانی حملہ کیا تھا اور کہا تھا کہ آج اتر پردیش کھنڈر کی طرح نظر آ رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں روزگار نہیں ہے اور صحت کا نظام بھی بری حالت میں ہے۔ پورا تعلیمی نظام تباہ ہو چکا ہے۔ واضح رہے کہ کل سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو پریاگ راج کے دورے پر تھے۔ اس دوران ان کی اہلیہ اور ایم پی ڈمپل یادو نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ کے دوران انتظامات پر توجہ دینے کے بجائے حکومت نے تشہیر پر زیادہ توجہ دی۔ اس کے علاوہ ان کی طرف سے دی گئی تجاویز کو پارٹی نے نظر انداز کر دیا۔